433
21/9/86

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWS PAPERS FOR INDIA AT NO. RN-61/57

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP.- 3.

جلد ۳۵　شمارہ ۳۸

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور
نائبین:- بشارت احمد حیدر، شکیل احمد طاہر

شرح چندہ
سالانہ ۳۶ روپے
ششماہی ۱۸ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۱۲۰ روپے
فی پرچہ ۷۵ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516

۱۳ محرم ۱۴۰۶ ہجری　۱۸ تبوک ۱۳۶۵ ہش　۱۸ ستمبر ۱۹۸۶ء

اخبار احمدیہ

قادیان ۱۵ تبوک (ستمبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارے میں ہفتہ زیر اشاعت کے دوران موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق حضور انور کینیڈا کے جماعتی دورہ پر تشریف لے گئے ہیں۔ احباب اپنے محبوب امام کی صحت و سلامتی، دورہ کی ہر جہت سے کامیابی، مقاصد عالیہ میں فائز المرامی اور بخیریت مراجعت کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

● - محترمہ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بدستور کمزور چلی آرہی ہے قارئین سے حضرت سیدہ ممدوحہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

◉ - مقامی طور پر تمام درویشان کرام و احباب جماعت بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں الحمد للہ۔

محترم ملک صلاح الدین صاحب ناظر اعلیٰ کی برطانیہ سے بخیریت مراجعت

ہر سہ مرکزی انجمنوں اور ذیلی تنظیموں کی طرف سے آپ کا پرتپاک خیر مقدم

قادیان ۱۳ ار تبوک (ستمبر) - بحیثیت نمائندہ صدر انجمن احمدیہ جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت فرمانے کے بعد مورخہ ۹/۱۰/۸۶ کو شام ۵½ بجے بخیر و عافیت واپس یہاں پہنچنے پر محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کا ہر سہ مرکزی انجمنوں اور ذیلی تنظیموں کی جانب سے پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ آپ کے ہمراہ مکرم ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب ایڈیشنل ناظر امور عامہ بھی جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اپنے طور پر برطانیہ تشریف لے گئے تھے۔ واپس قادیان پہنچے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کے اختتام پذیر ہونے کے بعد بعض اہم جماعتی معاملات کی یکسوئی کے سلسلہ میں ڈیڑھ ماہ سے کچھ زائد عرصہ لندن میں قیام پذیر رہنے کے بعد طے شدہ پروگرام کے مطابق محترم ملک صلاح الدین صاحب مورخہ ۹/۸۶ کو بذریعہ طیارہ دہلی اور وہاں سے بذریعہ ٹرین (شان پنجاب ایکسپریس) مورخہ ۱۰/۹/۸۶ کو بوقت ڈیڑھ بجے دوپہر امرتسر پہنچے جہاں ریلوے سٹیشن پر مکرم چوہدری عبدالقدیر صاحب، قائمقام امیر مقامی نے آپ کو خوش آمدید کہا۔

قریباً ایک گھنٹہ امرتسر میں جناب سردار مہندر سنگھ صاحب چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی کوٹھی پر آرام کرنے کے بعد محترم موصوف بذریعہ ٹریکر شام سوا پانچ بجے بخیر و عافیت قادیان پہنچے۔ یہاں مسجد مبارک کے آہنی گیٹ کے اندرونی حصہ میں صدر انجمن احمدیہ، انجمن وقف جدید اور انجمن تحریک جدید کے ناظران و وکلاء صاحبان، افسران صیغہ جات و نائب ناظران اور مجلس انصار اللہ مرکزیہ و مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے عہدیداران پہلے ہی سے دورویہ قطاروں میں کھڑے آپ کے منتظر تھے۔ جوں ہی آپ کی گاڑی آہنی گیٹ کے قریب پہنچی فضا پرجوش نعروں سے گونج اٹھی۔ محترم ملک صاحب نے گاڑی سے اتر کر فرداً فرداً تمام احباب سے مصافحہ اور معانقہ کیا اور احباب نے آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے۔ استقبال کی اس تقریب کے لئے مسجد مبارک کے زیریں حصہ کو اَھْلاً وَّسَھْلاً و مَرْحَبًا کے سبز بینر اور خوبصورت روپہلی جال سے آراستہ کیا گیا تھا۔

آج مورخہ ۱۳/۹/۸۶ کو بوقت بارہ بجے دوپہر مسجد اقصیٰ میں مکرم چوہدری عبدالقدیر صاحب قائمقام امیر مقامی کی زیر صدارت ایک استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی جس میں تمام کارکنان صدر انجمن احمدیہ اور درویشان کرام شریک ہوئے تلاوت و نظم خوانی کے بعد صاحب صدر نے محترم ملک صلاح الدین صاحب کی خدمت میں درج ذیل خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔

(آگے مسلسل ص۲ پر)

جلسہ سالانہ قادیان

مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۶۵ ہش / ۱۹۸۶ء کو منعقد ہوگا!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سال جلسہ سالانہ قادیان ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۶۵ ہش / ۱۹۸۶ء کی تاریخوں میں منعقد کئے جانے کی منظوری مرحمت فرماتے ہوئے فرمایا ہے:-

"اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے اور پہلے سے بڑھ کر اپنی برکات اور افضال نازل فرمائے اور یہ جلسہ ہر لحاظ سے اپنی شان میں پہلے سے بہت بڑھ کر ہو!"

احباب اس عظیم روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ احباب کو پہلے سے بھی زیادہ تعداد میں جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۸۶ء میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش:- عبدالرحیم و عبدالرؤف مالکان حمید ساری مارٹ۔ صالح پور۔ کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹرز۔ مجلس انصار اللہ قادیان

خطبہ استقبالیہ

بخدمت محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے ناظر اعلیٰ و صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان

(منجانب)

کارکنان صدر انجمن احمدیہ۔ انجمن تحریک جدید۔ انجمن وقف جدید۔ لوکل انجمن احمدیہ۔ مجالس انصار اللہ مرکزیہ و مقامی۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ و مقامی۔ و ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و مقامی قادیان۔

کارکنان صدر انجمن احمدیہ۔ انجمن تحریک جدید۔ وقف جدید۔ لوکل انجمن احمدیہ۔ مجالس انصار اللہ مرکزیہ و مقامی۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ و مقامی و ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و مقامی قادیان کا یہ مشترکہ اجلاس محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے ناظر اعلیٰ و صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان کی بحیثیت نمائندہ جماعت ہائے احمدیہ بھارت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر جلسہ سالانہ لندن میں شمولیت اور مانچسٹر۔ بریڈفورڈ۔ ہیک برن۔ لوٹن۔ برمنگھم اور آکسفورڈ کی جماعتوں کے دورہ سے بخیریت مرکز سلسلہ میں مراجعت پر دلی خوش آمدید کہتا ہے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس خالصتاً دینی اور جماعتی سفر کو ہر لحاظ سے مفید اور بابرکت فرمائے۔ اور جماعت ہائے احمدیہ بھارت میں ایک نئی روح پیدا کرنے کا موجب بنا دے آمین۔

محترم۔ آپ کی نمایاں اور قابل قدر جماعتی خدمات کا دائرہ گذشتہ اکاون سال کے طویل عرصہ پر محیط ہے جس کی مختصر تفصیل اس طرح ہے۔ ایم اے ایم او ایل۔ مولوی فاضل۔ اور منشی فاضل کرنے کے بعد آپ نے سال ۱۹۳۵ء میں اپنے آپ کو خدمت سلسلہ کے لئے وقف فرمایا۔ اس کے بعد سے تقسیم ملک تک آپ نے مختلف اوقات میں بحیثیت پرائیویٹ سیکریٹری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ معاون ناظر بیت المال لیکچرار جامعہ احمدیہ اور لائبریرین احمدیہ مرکزی لائبریری نمایاں خدمات کرنے کا موقعہ ملا۔

تقسیم ملک کے بعد آپ کو بطور سیکریٹری بہشتی مقبرہ۔ ناظر ضیافت۔ ایڈیشنل ناظر تعلیم و تربیت ناظر تعلیم و تربیت۔ ناظر بیت المال آمد۔ ناظر امور عامہ۔ قائمقام ناظر دعوۃ و تبلیغ وکیل المال تحریک جدید۔ ایڈیٹر ہفت روزہ بدر آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان اور انچارج وقف جدید کے اہم انتظامی عہدوں پر فائز رہ کر خدمات سلسلہ بجالانے کے ساتھ ساتھ آنریری طور پر بحیثیت ناظم قضاء رکن اصلاحی کمیٹی رکن نگران بورڈ اخبار بدر رکن کمیشن برائے سینیر و سلیکشن گریڈ مبلغین معلمین کے علاوہ مقدمات کسٹوڈین کی پیروی اور املاک سلسلہ کی واگذاری، حصول قبضہ اور متعدد دیگر جماعتی مقدمات میں کامیابی ان سب خدمات کو خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دینے کا موقعہ ملا۔

نیز ان ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ آپ نے ذاتی طور پر اصحاب احمد رضوان اللہ علیہم۔ تابعین کے ایمان افروز حالات زندگی کو بہت محنت اور شوق کے ساتھ شائع کرنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔

چونکہ آپ کا تقرر بطور ناظر اعلیٰ و صدر صدر انجمن احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ہوا ہے۔ اس لئے ہم سب کا فرض ہے کہ آپ کو پورا تعاون دیں۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ حضور انور کے ارشادات پر عمل کرنے اور عملی جامہ پہنانے میں آپ کو ہمیشہ ہمارا مخلصانہ تعاون حاصل رہے گا۔ اور ہر مرحلہ پر آپ ہم سب کو نظام سلسلہ کے دفادار اور مطیع و فرمانبردار پائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے اس عہد کو کما حقہٗ بجالانے کی توفیق عطا کرے اور جو ذمہ داری مرکز پر عاید ہیں انہیں بہتر طور پر سرانجام دینے کی توفیق بخشے آمین۔

اس بابرکت سفر میں آپ کو جلسہ سالانہ لندن میں شمولیت کرنے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ متعدد بار ملاقات کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ ہم ان ایمان افروز تفاصیل سننے کے منتظر ہیں۔ ہماری یہ درخواست منظور کر کے ممنون فرمادیں۔ جزاک اللہ احسن الجزاء

والسّلام

خاکساران:-

۱۔ کارکنان صدر انجمن احمدیہ قادیان

۲۔ کارکنان انجمن تحریک جدید و وقف جدید قادیان

۳۔ درویشان و عہدیداران لوکل انجمن احمدیہ قادیان

۴۔ ممبران مجالس انصار اللہ مرکزیہ و مقامی خدام الاحمدیہ مرکزیہ و مقامی قادیان۔

۵۔ ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و مقامی قادیان۔

خطبہ استقبالیہ کا جواب دیتے ہوئے محترم ملک صلاح الدین صاحب نے تمام احباب کے خلوص اور محبت کا دلی شکریہ ادا کیا اور اپنے سفر برطانیہ کے دلچسپ و ایمان افروز حالات اور تاثرات بیان فرمائے دُعا کے بعد یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

اسی روز شام کو بعد نماز عصر مہمان خانہ میں مذکورہ بالا تمام مرکزی اداروں کی طرف سے محترم ملک صاحب کی خدمت میں عصرانہ پیش کیا گیا جس میں ہر سہ مرکزی انجمنوں کے جملہ امین، ناظران و وکلاء صاحبان امراء صاحبان و نائب ناظران اور ذیلی تنظیموں کے چیدہ چیدہ عہدیداران بھی شریک ہوئے۔

محترمہ سیدہ امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی علالت

(اوڑیسہ)

درخواست دُعا

محترمہ سیدہ امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ جو وادی کشمیر کی لجنات کے تربیتی دورہ پر تھیں کے بارہ میں سرینگر سے بذریعہ ڈاک یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مورخہ ۹/۸۶ کی دوپہر آپ کو گھبراہٹ محسوس ہوئی جس کے ساتھ ہی بار بار پیشاب آنے لگا اور جسمانی ضعف کے ساتھ ساتھ سانس کی تکلیف بھی محسوس ہونے لگی۔ فوری طور پر ڈاکٹری معائنہ کرانے سے معلوم ہوا کہ بلڈ پریشر کچھ زیادہ ہو گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ بعض اوقات جب دل تک پوری مقدار میں آکسیجن نہیں پہنچتی تو ایسی تکلیف ہو جاتی ہے جسے ڈاکٹری اصطلاح میں ایسکیمیا (ISCHEMIA) کہتے ہیں۔ ڈاکٹری ہدایت پر محترمہ سیدہ موصوفہ کو تین دن کے لئے ۸۶.۸.۲۶ کو ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ۸۶.۹.۶ سے معلوم ہوا ہے کہ مرض بڑھ رہا ہے قارئین بدر سے محترمہ سیدہ موصوفہ کی کامل و عاجل شفایابی، درازیٔ عمر اور بخیر و عافیت مرکز سلسلہ میں واپسی کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

خاکسار عبد القدیر قائمقام امیر جماعت احمدیہ قادیان

ہم کلمے کے رکھوالے ہیں ....

رسالہ "ختم نبوت" کراچی بابت ۲۸ مارچ ۱۹۸۶ء میں چھپی سلطان محمد تسلیم نوروی کی نظم "سن لو اے مرزائیو!" کے جواب میں۔ (سید امتیاز احمد لندن)

جو گالیاں کھا کے دِلوں سے دُعا دے کفر مٹانا جانتا ہے
ہم کلمے کے رکھوالے ہیں یہ سارا زمانہ جانتا ہے

یہ عہد کیا تھا حضرتؑ سے مانیں گے مجددؑ ہم سارے
ایسا جو کرے ایماں کے لئے، وہ عہد نبھانا جانتا ہے

بوبکرؓ ہے یا عمرؓ بنے، لبیک کہے جاں دے دیدے
ناموس رسالتؐ کی خاطر وہ گھر بھی لٹانا جانتا ہے

تم داعیٔ ختم نبوت ہو اللہ کرے ایسے ہی رہنا
جو ختم کے معنی جان سکے وہ جھوٹ مٹانا جانتا ہے

"تسلیم" غلط کرتے ہو تسلیم کی عادت بھی ڈالو!
"آمنّا" جو کہہ دے، مان لیا وہ سر بھی کٹانا جانتا ہے

سید امتیاز احمد ۔ لندن

Qadiyan Markaz Library
Rece
Date
Qadian 6.3515

خطبہ جمعہ

ہر انسان کسی نہ کسی رنگ میں خداتعالیٰ سے اقتداری تعلق رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے

آپ اللہ کے اقتدار کے اُن جلووں کی تمنا کیوں نہیں کرتے جو ہر روز آپ کی زندگیوں میں ظاہر ہو سکتے ہیں

خدائی طاقت کے جلوے دنیا کو دکھانے کے لئے آج کا دور ایک بہت ہی اہمیت رکھنے والا دور ہے

از سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۱۰ صلح (جنوری) ۱۳۶۵ ہش / ۱۹۸۶ء بمقام مسجد فضل لندن

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ روح پرور اور بصیرت افروز خطبہ جمعہ کیسٹ کی مدد سے احاطہ تحریر میں لاکر ادارہ بدر اپنی ذمہ داری پر ہدیہ قارئین کر رہا ہے (ایڈیٹر)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات کریمہ کی تلاوت فرمائی:-

"قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝" اور پھر فرمایا

یہ آیات ۶۶ تا ۶۸ جو سورۃ انعام سے اخذ کی گئی ہیں ان کا ترجمہ یہ ہے کہ تو اُن سے کہہ دے کہ وہ یعنی اللہ تعالیٰ اِس بات پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر سے بھی عذاب نازل فرمائے اور تمہارے نیچے سے بھی عذاب نازل فرمائے یا ایک اور صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ تمہیں آپس میں مختلف گروہوں میں تقسیم کر دے تمہارے اندر منافقت پیدا کر دے۔ اور پھر ایک کا عذاب دوسرے کو پہنچائے۔

پھر فرماتا ہے دیکھ ہم دلیلوں کو کسطرح بار بار بیان فرماتے ہیں اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ کس طرح پھیر پھیر کے

مختلف زاویوں سے

تمہیں صورت حال دکھاتے ہیں لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ اِس لئے کہ یہ لوگ سمجھ جائیں وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ تیری قوم نے اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اِس کو جھوٹا قرار دیا ہے یہاں بِہٖ سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا پیغام یا قرآن کریم ہے قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ اُن سے کہہ دے کہ میں تم پر نگران اور داروغہ نہیں ہوں نگران اِن معنوں میں تو بیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جن معنوں میں شاہد اور شہید میں نگرانی کا ذکر ہے۔ مگر ان معنوں میں نہیں کہ وہ خوف کوئی برا فعل کریں تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اس کی جواب دہی کریں پس وکیل کا ترجمہ داروغہ کرنا بہتر رہے گا۔ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ہر خبر کے لئے ایک مقررہ وقت ہوا کرتا ہے وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ اور یقیناً عنقریب جان لیں گے۔

یہ آیات

تین قسم کے عذابوں کی خبر

دے رہی ہیں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر جب یہ وحی نازل ہوئی تو اِس پر آپ کا ردعمل کیا تھا! یہ ایک بہت ہی دلچسپ مطالعہ ہے جسے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے عشاق کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہیئے حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی یعنی اِس آیت کا یہ ٹکڑا جو ابھی میں پڑھ کے سنا رہا ہوں قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ کہ کہہ دے اُن سے کہ اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ وہ تمہیں تمہارے اوپر سے عذاب کے ذریعہ پکڑے، تمہارے اوپر سے عذاب نازل فرمائے۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ کہ اے اللہ میں تیری ذات کی عظمت کی پناہ چاہتا ہوں تیرے چہرے کی پناہ مانگتا ہوں۔ قَالَ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ پھر یہ آیت آپ نے پڑھی اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ یا تمہارے قدموں کے نیچے سے عذاب ظاہر فرمائے قَالَ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ۔ اے میرے اللہ میں تیرے چہرے کی عظمت، تیرے وقار کی، تیری شان کی پناہ مانگتا ہوں۔ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ پھر یہ ٹکڑا تلاوت فرمایا یا تمہیں آپس میں گروہوں میں تقسیم کر دے اور ایک کا عذاب دوسرے کو پہنچائے۔ اس پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا هٰذَا اَهْوَنُ اَوْ قَالَ هٰذَا اَيْسَرُ فرمایا ہاں یہ نسبتاً نرم بات ہے، یہ زیادہ آسان بات ہے صحیح بخاری کتاب التفسیر میں یہ روایت درج ہے۔

اس پر اگر آپ غور کریں تو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی رحمت اور شفقت

کا ایک حیرت انگیز نہایت ہی عظیم الشان پہلو سامنے آتا ہے۔ یہ عذاب کی خبریں تو مخالفین اور معاندین کے متعلق دی جا رہی تھیں۔ پس جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پناہ مانگتے ہیں تو عملاً اُن کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اے خدا ایسے سخت عذاب میں ان کو مبتلا نہ فرما پس وہ عذاب جو خدا کی طرف سے براہ راست نازل ہوتا ہے عارف باللہ اُس سے بہت زیادہ خوف کھاتا ہے۔ اور انسان جو انسان کو تکلیف پہنچا سکتا ہے وہ اس کو نسبتاً کم محسوس کرتا ہے۔ پس حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اُن دونوں عذابوں کی دفعہ جو براہ راست خدا کی طرف سے آسمان سے نازل ہوں، یا زمین سے ظاہر ہوں اُن کی مرتبہ خدا سے پناہ مانگی یعنی اپنے مخالفین کے حق میں عملاً دعا کی۔ اور تیسری قسم جب عذاب کی بتائی گئی تو آپ نے فرمایا ہاں یہ نسبتاً آسان ہے معاندین کو خدا نے پکڑنا تو تھا لیکن اُن کے لئے نسبتاً آسان پکڑ کی طلب فرمائی۔

جہاں تک تاریخ گواہی دیتی ہے

یہ بات قطعی طور پر ثابت ہے کہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے زمانے میں یعنی پہلے زمانے میں، اب بھی آپ ہی کا زمانہ ہے، اوّلین دور میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اِس دعا کی قبولیت کے نشان دکھائے۔ اور ایک بھی دفعہ ایسا نظر نہیں آتا جیسے پرانی قوموں کو آسمان سے پتھر برسا کر ہلاک کیا گیا تھا، کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے سامنے آپ کی قوم

کو اس طرح ہلاک کیا گیا ہو ایک بھی واقعہ ایسا نظر نہیں آتا کہ جسطرح حضرت نوح ؑ کی قوم کو آسمان سے بھی ہلاکت کا پیغام ملا اور زمین میں بھی ہلاکت ملی اس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے بھی اپنی قوم کے متعلق ایسی تکلیف دہ منظر کا مشاہدہ فرمایا ہو۔ ہاں آپس میں انسان کے ذریعہ انسان کو جو عذاب میں مبتلا کیا جا سکتا ہے وہ نظارے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو دکھائے گئے اور اس میں بھی آخرون کے پہلو کو ہمیشہ پیش نظر رکھا گیا۔

آج دشمن اسلام حضرت اقدس محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے غزوات اور ابتدائی جنگوں کے متعلق جتنا چاہے کہے جس قدر چاہے تعصب کا اظہار کرے لیکن کل عالم میں بلا اشتباہ

ایک بھی نظیر ایسی نہیں

پیش کر سکتا کہ اتنا عظیم الشان انقلاب اتنی تھوڑی جانی قربانی کے ذریعے رونما ہو گیا ہو۔ تمام جنگوں میں، تمام غزوات میں جو حضور اقدس محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو پیش آئے۔ اُن تمام میں چند سو نفوس سے زیادہ ہلاک نہیں ہوئے۔ اور حیرت انگیز انقلاب جزیرۂ عرب ہی میں رونما نہیں ہوا بلکہ چاروں طرف پھیل گیا۔ اُن سرحدوں کو عبور کر گیا۔ یہ وہی دُعا تھی، کتنا گہرا تعلق تھا حضرت اقدس محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو ایک طرف انسانیت کے ساتھ، اور دوسری طرف اپنے رب کے ساتھ۔ کہ خدا جب اقتداری شان دکھانا چاہتا ہے یہ فیصلہ فرما لیتا ہے تو اس وقت بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نرمی کے طالب ہوتے ہیں۔ اور پھر آپ کی دُعا سنی جاتی ہے اور بہت ہی معمولی جانی قربانی کے ذریعے ایک حیرت انگیز، عظیم الشان انقلاب رونما ہوتا ہے۔ تمام انسانی تاریخ کا مطالعہ کر کے دیکھ لیں اس قدر شدید مخالفتوں میں جبکہ غلبہ مخالفین کے پاس ہو کمزور لوگوں کے ہاتھوں بغیر قربانی کے، بغیر عظیم قربانی کے ایسا انقلاب کبھی رونما نہیں ہوا۔ نہ عقلاً ہو سکتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی اقتداری پیشگوئیوں کا ذکر

کرتے ہوئے اس ضمن میں ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں۔ اور وہاں بھی بعضکم بأس بعض کا ہی نظارہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"لیکھرام کا حال کسریٰ سے یعنی خسرو پرویز سے مشابہ ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے خط پہنچنے پر اُس نے بہت غصہ ظاہر کیا اور حکم دیا کہ اس شخص کو گرفتار کر کے میرے پاس لانا چاہیئے۔ تب اُس نے صوبہ یمن کے گورنر کے نام ایک تاکیدی پروانہ لکھا کہ وہ شخص جو مدینے میں پیغمبری کا دعویٰ کرتا ہے جس کا نام محمدؐ ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کو بلا توقف گرفتار کر کے میرے پاس بھیج دو۔ اُس گورنر نے اس خدمت کے لئے اپنے فوجی افسروں میں سے دو مضبوط آدمی متعین کئے کہ تا وہ کسریٰ کے حکم کو بجا لاویں جب وہ مدینے میں پہنچے تو انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی خدمت میں ظاہر کیا کہ ہمیں یہ حکم ہے کہ آپ کو گرفتار کر کے اپنے خداوند کسریٰ کے پاس حاضر کریں تو آپ نے اُس کی اس بات کی کچھ پرواہ نہ کر کے فرمایا کہ میں اس کا کل جواب دوں گا۔

دوسری صبح جب وہ حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ آج رات میرے خداوند نے تمہارے خداوند کو جس کو وہ بار بار خداوند خداوند کہہ کر پکارتے تھے اُسی کے بیٹے کو اس پر مسلط کر کے قتل کر دیا ہے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور جب یہ لوگ یمن کے اس شہر میں پہنچے جہاں سلطنت فارس کا گورنر رہتا تھا تو ابھی تک اس گورنر کو کسریٰ کے قتل کیئے جانے کی کچھ خبر نہیں تھی اس لئے اُس نے بہت تعجب کیا مگر یہ کہا کہ اس عدولی حکمی کے تدارک کے لئے ہمیں جلد تر کچھ نہیں کرنا چاہیئے جب تک چند روز تک پایۂ سلطنت کی ڈاک کی انتظار نہ کر لیں تو جب چند روز کے بعد ڈاک پہنچی تو ان کاغذات میں سے ایک پروانہ یمن کے گورنر کے نام نکلا جس کو شیرویہ کسریٰ کے ولی عہد نے لکھا تھا۔ مضمون یہ تھا کہ خسرو میرا باپ ظالم تھا اور اس کے ظلم کی وجہ سے امور سلطنت میں فساد پڑتا جاتا تھا اس لئے میں نے اس کو قتل کر دیا ہے اب تم مجھے اپنا شہنشاہ سمجھو اور میری اطاعت میں رہو اور ایک نبی جو عرب میں پیدا ہوا ہے جس کی گرفتاری کے لئے میرے باپ نے تمہیں لکھا تھا، اس حکم کو بالفعل ملتوی رکھو۔"

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس ضمن میں جو لیکھرام کا ذکر فرمایا یہ بلا حکمت نہیں ہو سکتا عملاً لیکھرام بھی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی شدید گستاخی کے نتیجے میں

مارا گیا ہے اور آپ کی تلوار سے مارا گیا ہے ؎

بترس از تیغِ برّانِ محمدؐ

اور یہاں بھی خدا تعالیٰ نے وہی نظارہ دکھایا ہے کہ اسکو بھی انسان نے ہی مارا اور انسان کے ذریعے ہی وہ پکڑا گیا۔ اور براہِ راست آسمانی تجلی سے نہیں مارا گیا یعنی تجلی تو تھی لیکن انسانی دخل کے بغیر نہیں مارا گیا۔

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے ساتھ تعلق رکھنے والے دشمنوں کو جتنے بھی عذاب ملے ہیں۔ وہ اُن میں خدا تعالیٰ نے انسانی ہاتھ کو استعمال فرمایا۔ اور اُس قسم کے عذاب نازل نہیں فرمائے جیسے کہ پہلی قوموں کو دیئے گئے تھے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہمیشہ کے لئے اسلام میں اب کوئی اقتداری تجلی دوسرے عذابوں کے ذریعہ ظاہر نہیں ہوگی۔ کیونکہ خود قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے کہ آیندہ زمانے میں دابۃ الارض نے ظاہر ہونا ہے۔ جو زمین سے ظاہر ہونے والا ایک عذاب ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کی بعض اور پیشگوئیوں سے پتہ چلتا ہے کہ کئی قسم کی بلائیں نازل ہوں گی۔ مگر جہاں تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا تعلق ہے آپ کے ہاتھ تعالیٰ نے آپ کی قبولیت دعا کا نشان اس طرح دکھایا کہ آپ کے زمانے میں کوئی ایسا مافوق البشر نشان اس رنگ میں ظاہر نہیں فرمایا کہ انسان کا اس میں کوئی دخل نہ ہو اور بشری کا پہلو جیسا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے بیان فرمایا تھا وہی اختیار کیا گیا۔

اقتداری نشان

صرف عذاب الٰہی کی صورت میں ظاہر نہیں ہوا کرتے بلکہ اقتداری نشان غیر معمولی رحمت اور شفقت کے اظہار کے طور پر بھی ظاہر ہوتے ہیں۔ اور جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا اقتدار میں یہ بات شامل ہے اس کے مضمون میں یہ بات داخل ہے کہ خدا کی عام تقدیر پر غالب آنے والی ایک اور تقدیر ظاہر ہو۔ جو تقدیر الٰہی کا ہی حصہ ہو مگر غالب تقدیر ہو۔ اسی غالب تقدیر کو اقتدار کہتے ہیں۔ اور یہ غالب تقدیر محض دشمنوں کو ہلاک کرنے کے لئے ظاہر

بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ اُن کی تحقیر
(ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ)
فون: ۱۸۱۴۹ — ۳۵
پیشکش: گلوب پریمیو فیکچررس ۱۲ راجندرا سرانی کلکتہ ۳ — ۷۰۰۰۰
گرام GLOBE XPORT

نہیں ہوتی بلکہ اپنوں کی تائید میں بھی ظاہر ہوتی ہے اور بعض دفعہ بیک وقت دونوں نمونے دکھاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ کا ذکر ہے جبکہ میں سیالکوٹ میں تھا تو ایک دن بارش ہو رہی تھی جس کمرے کے اندر میں بیٹھا ہوا تھا اُس میں بجلی آئی سارا کمرہ دھوئیں کی طرح بھر گیا اور گندھک کی سی بُو آتی تھی لیکن ہمیں کچھ ضرر نہ پہنچا۔ اُسی وقت وہ بجلی ایک مندر پر گری جو کہ تیجا سنگھ کا مندر تھا اور اس میں ہندوؤں کی رسم کے مطابق طواف کے واسطے پیچ در پیچ اردگرد دیوار بنی ہوئی تھی اور وہ اندر بیٹھا ہوا تھا بجلی ان تمام چکروں میں سے ہو کر اندر جا کر اُس پر گری اور وہ جل کر کوئلے کی طرح سیاہ ہو گیا۔ دیکھو وہی بجلی کی آگ تھی جس نے اس کو جلا دیا مگر ہم کو کچھ ضرر نہیں دے سکی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ہماری حفاظت کی"۔

پس اقتداری یہ نشانات جو خدا کی طرف سے ظاہر ہوتے ہیں اُن میں

عام تقدیر سے ہٹ کر

ایک بات ہوتی ہے اور بیک وقت اِس رنگ میں بعض دفعہ تائیدی اقتداری نشان بھی ظاہر ہو رہا ہوتا ہے اور مخالفانہ اقتداری نشان بھی ظاہر ہو رہا ہوتا ہے۔ ایک صاحب بصیرت کے لئے فرق دیکھ لینا کچھ مشکل نہیں رہتا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے اقتداری نشانات میں سے بڑی تعداد میں ایسے اقتداری نشانات ملتے ہیں جن کا تعلق خدا تعالیٰ کی خاص رحمت اور شفقت اور تعلق اور محبت کے اظہار سے ہے اور یہ وہ نشانات ہیں جو اپنوں کو دکھائے گئے۔ دشمن بارہا مطالبے کرتا رہا کہ ہمیں کوئی معجزہ دکھاؤ اور معجزہ سے مراد عموماً یہی سمجھا جاتا ہے کہ اقتداری نشان ہو ایسا جو عام تقدیر سے فرق کرنے والا ہو۔ عام سلوک سے الگ سلوک ہو رہا ہو کسی سے۔ عام قانونِ قدرت کے خلاف چیز نظر آتی ہو لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی زندگی میں دشمنوں کو ایسے نشان نہیں دکھائے گئے جیسا کہ اُن کے تصور میں اقتداری نشان ہوا کرتے تھے۔ اور جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے نہ آسمان نے ان پر پتھر برسائے نہ زمین نے آگ اُگلی یا پانی اُگلا۔ اور غیر معمولی مافوق الفطرت نظر آنے والے نشانات کے ذریعہ ان کو ہلاک نہیں کیا گیا۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو مافوق الفطرت یعنی عُرفِ عام میں جسے مافوق الفطرت کہا جاتا ہے مافوق الفطرت نشان نہیں دکھائے گئے جہاں تک صحابہؓ کا تعلق ہے، جہاں تک مومنین کی جماعت کا تعلق ہے اس کثرت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو یہ معجزات دکھائے گئے کہ کسی اور نبی کی زندگی میں

ایسے تائیدی نشانات کی کوئی مثال نظر نہیں آتی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اور اس درجہ لقاء میں بعض اوقات انسان سے ایسے امور صادر ہوتے ہیں کہ جو بشریت کی طاقتوں سے بڑھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اور الٰہی طاقت کا رنگ اپنے اندر رکھتے ہیں جیسے ہمارے سید و مولیٰ سید الرسل حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر میں ایک سنگریزوں کی مٹھی کفار پر چلائی اور وہ مٹھی کسی دُعا کے ذریعہ سے نہیں بلکہ خود اپنی رُوحانی طاقت سے چلائی"

یہ فرق ملحوظ رکھنا چاہیئے دُعا کی بحث بالکل الگ ہے وہ لوگ جو خدا کو مقتدر جانتے ہیں اور اِس رنگ میں جانتے ہیں کہ جس طرح وہ خدائے ذوالاقتدار کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہے ہیں۔

جو اس کی صفات کا رنگ اپنے اوپر چڑھا لیتے ہیں

خدا تعالیٰ بعض دفعہ ذوالاقتدار بن کے ان کے اندر داخل ہوتا ہے۔ اور اُن سے پھر آگے اقتدار کے نمونے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ یہ وہ واقعات ہیں جن کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرما رہے ہیں۔ فرماتے ہیں:۔

"وہ مٹھی کسی دُعا کے ذریعے سے نہیں بلکہ خود اپنی روحانی طاقت سے چلائی مگر اِس مٹھی نے خدائی طاقت دکھلائی اور مخالف کی فوج پر ایسا خارق عادت اس کا اثر پڑا کہ کوئی ان میں سے ایسا نہ رہا کہ جس کی آنکھ پر اس کا اثر نہ پہنچا ہو۔ اور وہ سب اندھوں کی طرح ہو گئے اور ایسی سراسیمگی اور پریشانی ان میں پیدا ہو گئی کہ مدہوشوں کی طرح بھاگنا شروع کیا ایسی معجزہ کی طرف اللہ جل شانہٗ اِس آیت میں اشارہ فرماتا ہے وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى جب تو نے اِس مٹھی کو پھینکا یعنی در پردہ الٰہی طاقت کام کر گئی انسانی طاقت کا یہ کام نہ تھا۔"

یہاں بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ دشمن اسلام کو بھی اقتداری نشان اِس رنگ میں دکھایا گیا جسے وہ مافوق الفطرت سمجھتے تھے۔ مگر

امرِ واقعہ یہ ہے

کہ یہ نشان بھی مومنوں کو تو تائیدی رنگ میں دکھایا گیا اُور وُہی ایمان لاتے تھے۔ جہاں تک دشمن کا تعلق ہے نہ انہوں نے مٹھی چلتی دیکھی نہ اُن کو علم تھا کہ یہ واقعہ گزرا ہے ان کی ذات کا جہاں تک تعلق ہے ایک بہت ہی شدید آندھی چلی ہے جس میں کنکریاں اُٹھ اُٹھ کر ان کی آنکھوں اور چہرے پر پڑیں اور اُن کو لڑنے کے قابل نہیں رہنے دیا۔ تو یہ بات قطعی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے زمانے میں اقتداری نشان بکثرت دکھائے گئے ہیں لیکن مومنوں کو دکھائے گئے ہیں اقتداری نشان جس میں انسانی دخل نظر نہ آئے۔ پھر فرماتے ہیں:۔

"اور ایسا ہی دوسرا معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کا جو شق القمر ہے اسی الٰہی طاقت سے ظہور میں آیا تھا کوئی دُعا اس کے ساتھ شامل نہ تھی کیونکہ وہ صرف اُنگلی کے اشارے سے جو الٰہی طاقت سے بھری ہوئی تھی وقوع میں آ گیا تھا۔ اور اِس قسم کے اور بھی معجزات ہیں جو صرف ذاتی اقتدار کے طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھلائے"۔

اگر کوئی استثنائی شکل ہے تو شق القمر والی ہے صرف۔ یہ وہ اقتداری نشان ہے جس میں ہم بلا شبہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ غیروں نے بھی دیکھا۔ مگر اقتداری نشان کے طور پر جیسا کہ بدقسمتی ہوا کرتی ہے کفار کی اِسے تسلیم نہیں کیا۔ پھر فرماتے ہیں:۔

"کئی دفعہ تھوڑے سے پانی کو جو صرف ایک پیالہ تھا اپنی انگلیوں کو اس پانی کے اندر داخل کرنے سے اس قدر زیادہ کر دیا کہ تمام لشکر اور اونٹوں اور گھوڑوں نے وہ پانی پیا اور پھر بھی وہ پانی ویسا ہی اپنی مقدار پر موجود تھا"

یہ وہ بات ہے جو جماعت احمدیہ کو ملحوظ رکھنی چاہیئے

"میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں"
(ارشاد حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ)
محتاج دُعا:۔ اقبال احمد جاوید مع برادران جے این روڈ لائنز جے اینڈ آئی پرائز
NO 75 FARAH COMMERCIAL COMPLEX
J. K. RONO BANGLORE
PH. NO. 228666 - PIN - 560002.

بعض دفعہ جماعت کے احباب ہر بات کو RATIONALIZE کرنے کی خاطر یعنی ایک منطقی ذہن کے خاطر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہر بات میں کچھ نہ کچھ ایسی وضع پوشیدہ ہے جسے عام انسانی عقل اور فہم سمجھ سکتی ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس گواہی کے بعد پھر کسی قسم کی توجیہات کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ احادیث نبویہ میں یہ ساری باتیں ہم پڑھتے تھے اور پڑھتے ہیں لیکن بعض لوگ ان باتوں کی توجیہات شروع کر دیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس رنگ میں ان کو ظاہر فرمایا ہے اُن کو اللہ تعالیٰ کے اس اقتدار کے طور پر ظاہر فرمایا ہے جو اپنے پیاروں کے اندر جلوہ نمائی دکھاتا ہے اور ان کے ذریعہ پھر اقتداری نشان ظاہر ہوتے ہیں۔ اس لئے اس واقعہ میں عقل کو کوئی سمجھ آ ہی نہ آئے۔

بلاشبہ یہ حقیقت ہے

کہ حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو ایسے اقتداری نشانات دیئے گئے۔ پھر فرماتے ہیں:۔

"کبھی دو یا دو چار روٹیوں پر ہاتھ رکھنے سے ہزارہا بھوکوں، پیاسوں کا اُن سے شکم سیر کر دیا۔ اور بعض اوقات تھوڑے دودھ کو اپنے لبوں سے برکت دے کر ایک جماعت کا پیٹ اس سے بھر دیا۔ اور بعض اوقات شور آب کنوئیں میں اپنے مُنہ کا لعاب ڈال کر اس کو نہایت شیریں کر دیا۔ اور بعض اوقات سخت مجروحوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر اُن کو اچھا کر دیا۔ اور بعض اوقات آنکھوں کو جن کے ڈیلے لڑائی کے کسی صدمہ سے باہر جا پڑے تھے اپنے ہاتھ کی برکت سے پھر درست کر دیا۔ ایسا ہی اور بہت سے کام اپنے ذاتی اقتدار سے کئے۔ جس کے ساتھ ایک چھپی ہوئی طاقت الٰہی مخلوط تھی"۔

سنن ابن ماجہ میں ایک روایت درج ہے کہ حجۃ الوداع کے موقعہ پہ ایک عورت اپنے بچے کے ہمراہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ یہ بولتا نہیں۔ آپ نے پانی منگایا پانی سے ہاتھ دھوئے اور کلّی کی اور فرمایا کہ یہ پانی اس کو پلا دو۔ اور کچھ اس کے اوپر چھڑک دو دوسرے سال وہ عورت آئی تو اس نے بیان کیا کہ وہ بچہ اب بالکل اچھا ہو گیا ہے اور بولنے لگا ہے۔

صحیح بخاری کتاب المغازی میں یہ روایت درج ہے کہ غزوہ خیبر میں جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے عَلَم عطا کرنے کے لئے حضرت علیؓ کو طلب فرمایا تو معلوم ہوا کہ اُن کی آنکھوں میں آشوب چشم ہے۔ اور یہ آشوب ایسا سخت تھا کہ حضرت سلمیٰ بن عکوعؓ اُن کا ہاتھ پکڑ کر لائے تھے آپ نے ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ال دیا اور دَم کر دیا آنکھیں اُسی وقت اچھی ہو گئیں ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کبھی اُن میں درد تھا ہی نہیں۔

مبادا کوئی دشمن یا اس دور کا جدید طرز فکر رکھنے والا یہ کہتا کہ یہ باتیں پرانے زمانوں کے قصے ہیں ہم نہیں جانتے کہ واقعتاً یہ باتیں ہوئیں بھی یا نہیں اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے کامل غلام

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھوں پر بھی

ایسے اقتداری نشان ظاہر فرمائے کہ وہ خدا جو ماضی کا خدا تھا وہ حال کا خدا بھی بن گیا۔ اور وعدہ کیا کہ میں تمہارا مستقبل کا بھی خدا ہوں۔ اور حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے غلاموں کو یہ یقین دلایا کہ قیامت تک میں تمہارے اندر اقتداری نشان جاری رکھوں گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھوں بھی بکثرت اقتداری نشان ظاہر ہوئے۔ ایک ایسے نشان کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ طاعون کے زور کے دنوں میں جب قادیان میں بھی طاعون تھی۔ مولوی محمد علی صاحب ایم اے کو سخت بخار ہو گیا اور اُن کو ظنِّ غالب ہو گیا کہ یہ طاعون ہے اور وہ میرے گھر کے ایک حصے میں رہتے تھے جس گھر کی نسبت خدا تعالیٰ کا الہام ہے اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ تب میں ان کی عیادت کے لئے گیا اور ان کو پریشان اور گھبراہٹ میں پاکر میں نے ان سے کہا کہ اگر آپ کو طاعون ہو گئی ہے تو پھر میں جھوٹا ہوں۔ اور میرا دعویٰ الہام غلط ہے یہ کہہ کر میں نے ان کی نبض پر ہاتھ لگایا یہ عجیب نمونہ قدرتِ الٰہی کا دیکھا کہ ہاتھ لگانے کے ساتھ ایسا بدن سرد پایا کہ تپ کا نام و نشان نہ تھا"۔

بہت سے واقعات

ایسے میں نے احادیث بھی اکٹھی کی تھیں مگر وقت کے لحاظ سے چھوڑ دیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق جتنے میں نے واقعات اکٹھے کئے تھے اب نظر ڈالنے سے پتہ چلا ہے کہ اُن میں ایک دُعا کا رنگ شامل ہو گیا اور میں وہ جو فرق کرنا چاہتا تھا وہ دُعا اور اقتدار کے نشان میں فرق کرنا چاہتا تھا۔ اس لئے میں ان واقعات کو اس وقت چھوڑ رہا ہوں لیکن میرے علم میں ہے کہ بکثرت ایسے واقعات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں بھی ظہور پذیر ہوئے جن کا تعلق اقتداری نشانوں سے ہے۔

مثلاً اس روایت کے متعلق میں ابھی اس کا حوالہ نہیں جانتا مگر یہ روایت بچپن میں ہم اپنے گھر میں سُنتے رہے کہ ایک دفعہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب چھوٹے تھے تو باغ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اُنگلی پکڑ کر جا رہے تھے اور ایک درخت پھل دار ایسا تھا جس کو دیکھ کر حضرت مصلح موعودؓ نے خواہش ظاہر کی کہ میں یہ پھل کھانا چاہتا ہوں۔ اور پھل کا موسم بالکل نہیں تھا اور وہ خالی درخت تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا اور واقعتاً ایک پھل ظاہری شکل میں ظاہر ہوا۔ اور آپ نے یہ پھل دے دیا حضرت مصلح موعودؓ کو۔

پھر غیب سے ظاہر میں ایک چیز کا وجود پکڑ جانا جس کا کوئی بھی سائنسی امکان نظر نہیں آتا اس کا ایک واقعہ وہ

چھینٹوں والا واقعہ

ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رویا میں اللہ تعالیٰ کو دیکھا کہ کاغذ پر دستخط کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے متمثل ہو کر ایک انسان کی طرح قلم کو ڈبویا سُرخی میں اور زیادہ دیکھتے ہوئے اس کو چھڑکا تاکہ زائد سُرخی جو لگی ہوئی تھی وہ نکل جائے اور بقیہ سے دستخط فرمائے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ وہ ظاہر میں متمثل ہو گئی اور واقعتاً خارج میں رنگ پکڑ گئی اور آپ کے جسم پر بھی اُس کے چھینٹے پڑے اور مولوی عبداللہ سنوری صاحبؓ جو پاس بیٹھے ہوئے تھے اُن پر بھی چند چھینٹے پڑے۔

تو اس کو کہتے ہیں اقتداری نشان یعنی عام قدرت سے ہٹ کر ایک ایسی غیر معمولی بات پیدا ہو جس کے لئے انسان کے پاس کوئی توجیہہ نہ ہو۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کا لعاب دہن سے کسی کو شفا بخش دینا، ہاتھ لگا کر پانی کو بڑھا دینا، یا اپنے دستِ مبارک کی برکت سے خوراک کو بڑھا دینا، یہ سارے ایسے واقعات ہیں جن کو بعض لوگ غلط رنگ میں استعمال کرنے لگے۔ اور دَم درود جس کو ہم کہتے ہیں یہ رسمیں مسلمانوں میں جاری ہوئیں اور یہ سمجھنے لگے کہ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آیات پر پھونکیں مار کے یا اپنے تھوک سے براہ راست لوگوں کو اچھا کر سکتے ہیں۔ یہ بات میں واضح کرنا چاہتا ہوں آج کہ

یہ تفہیم بالکل غلط ہے

امر واقعہ یہ ہے کہ اقتداری نشانات کے ظہور کے لئے انسان کے اندر ایک ایسی تبدیلی ہونی چاہیئے جو مافوق العادت ہو۔ عام انسانوں سے مختلف تبدیلی جب تک انسان کے اندر پیدا نہ ہو خدا تعالیٰ اس شخص کو اقتداری نشان دکھایا نہیں کرتا محض اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے لعاب میں یہ برکت تھی اگر ہر کس و ناکس آج کر اپنے لعاب سے لوگوں کو شفا کا دعویٰ کرنے لگے تو وہ جھوٹ بولتا ہے۔ کذاب ہیں۔

یہ اقتداری نشان صرف اُسی صورت میں پیدا ہو سکتا ہے

اگر انسان خدا کی خاطر اپنے اندر مافوق العادت تبدیلی پیدا کرے۔ اور اُس

سکے اپنے وجود میں ایک اقتداری تبدیلی واقعہ ہو چکی ہو جو عام انسانوں سے ہٹ کر ہو۔ جب یہ واقعہ ہو تو پھر ایسے لوگوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ بکثرت اقتداری نشان ظاہر فرماتا ہے، اور یہ بات صرف انبیاء کے لئے خاص نہیں۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے صحابہؓ کو بھی یہ برکت دی گئی تھی اور ہم ایسے واقعات احادیث میں پڑھتے ہیں کہ آپ کے صحابہؓ کے ہاتھوں پر بھی اللہ تعالیٰ نے اقتداری نشانات ظاہر فرمائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی یہ برکت دی گئی اور آپ کے صحابہؓ کے ذریعے بھی ہمیں علم ہے کہ خدا تعالیٰ نے اقتداری نشانات ظاہر فرمائے اس لیے جب ان نشانات کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس کی کنہ تک پہنچنا ضروری ہے۔ ان کو سمجھے بغیر اُن سے صحیح معنوں میں آپ لطف اندوز نہیں ہو سکتے۔ اقتدار سے مراد یہ ہے کہ عام تقدیر سے ہٹ کر ایک غیر معمولی تقدیر الٰہی ظاہر ہو جو تمام تقدیر پر غالب آجائے یہ کن لوگوں کو عطا ہوتی ہے؟ ان ہی لوگوں کو جو عام سلوک سے ہٹ کر اپنے رب سے ایک ایسا سلوک کرتے ہیں۔ جو عام انسانی سلوک پر غالب آتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ ایک ایسا غیر معمولی تعلق پکڑتے ہیں اپنے رب سے جو عام بندوں کو نصیب نہیں ہوتا۔ اور اس کے لئے ضروری نہیں ہے کہ کسی خاص راہ میں یہ تعلق ظاہر ہو یہ تعلق مختلف جہتوں سے ہو سکتا ہے۔
حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو

میرا ایمان ہے

اور کامل ایمان ہے کہ ہر جہت میں ایسا تعلق تھا اللہ سے جس جہت میں بھی انسان کا بندے سے کوئی تعلق ہو سکتا ہے۔ لیکن اس سے کم درجے پر عام انسانوں کو اس قسم کی عظمت تو نصیب نہیں ہو سکتی کیونکہ اُن کے اندر یہ طاقتیں نہیں ہوتیں لیکن میں یقین رکھتا ہوں کہ ہر انسان کو کسی نہ کسی طرح سے خدا تعالیٰ سے اقتداری تعلق رکھنے کی توفیق مل سکتی ہے کوئی نہ کوئی ہر انسان میں ایسی غیر معمولی خوبی پائی جاتی ہے۔ کوئی نہ کوئی ایسا غیر معمولی اللہ سے محبت کا تعلق پایا جاتا ہے کہ اگر اُس کو وہ چمکائے اور اُس میں ترقی کرے، تو کسی نہ کسی پہلو سے خدا تعالیٰ سے ایک غیر معمولی اقتداری تعلق قائم کر سکتا ہے۔
پس

جماعت کو اسی کی طرف توجہ کرنی چاہیئے

دشمن کا جہاں تک تعلق ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے بکثرت الہامات کے ذریعے پہلے سے یہ بتا دیا ہے کہ ہر بار جب بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دشمن آپ کو کسی رنگ میں بھی ہلاک کرنے کی کوشش کرے گا اور آپ کے پیغام کو تباہ کرنے کی کوشش کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اقتداری نشان سے اُس دشمن کو ناکام ثابت کر دے گا۔ اور ہلاک کر دے گا۔ اس لئے دشمن کے بارے میں مجھے اس وقت فکر نہیں ہے اکثر جماعت اس وقت اس انتظار میں بیٹھی ہے کہ کس وقت یہ نشان ظاہر ہو۔ مگر میں تو اس طرح دیکھ رہا ہوں جس طرح آپ روزانہ سورج کو چڑھتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ ایک لمحہ کے لئے بھی، ایک ذرہ بھی کبھی مجھے شک نہیں ہوا کہ وہ وعدے جو خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اقتداری نشان کے کئے وہ دشمن کے متعلق پورے ہوں گے یا نہیں لازماً ہوں گے۔ اس طرح جیسے لکھی جا چکی ہو بات۔ جیسے ماضی یقینی ہے اُسی طرح مستقبل یقینی ہے۔ لیکن

میں آپ کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں

توجہ اس طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں کہ اس قسم کے معجزے آپ دیکھیں گے بھی تو کیا فائدہ ہوگا ایک لذت ہوگی ضرور۔ بعض لوگوں کے لئے تقویت ایمان کا موجب ہوں گے بعض لوگوں کے لئے تقویت ایمان نہیں بلکہ طمانیت کا موجب ہوں گے کیونکہ وہ پہلے سے جانتے ہیں کہ ایسا ہونا ہی ہے لیکن آپ کے لئے ہمیشہ کے لئے مستقل کیا فائدہ چھوڑ جائیں گے۔ اس لئے اللہ کے اقتدار کے اُن جلووں کے منتظر کیوں بیٹھے ہیں؟ اُن جلووں کی تمنا کیوں نہیں کرتے؟ جو ہر روز آپ کی زندگیوں میں ظاہر ہو سکتے ہیں اور آپ کو ایک عظیم الشان خلق آخر عطا کر سکتے ہیں۔ وہ اقتداری جلوے ہیں جو خدا کی تائید اور پیار اور محبت اور نصرت کے جلوے ہیں۔ جو اس کثرت سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی زندگی میں ظاہر ہوئے ہیں کہ جیسا کہ میں بیان کیا ہے دعوے جتنے بھی کوئی کرے کہیں کوئی نبی دنیا تاریخ عالم میں نہیں مل سکتا جس کی زندگی میں اقتداری نشانوں کے ظہور پر اُن کا دسواں حصہ بھی نہیں ظاہر ہوئے ہوں۔

حضرت مسیحؑ کے سارے معجزے آپ اکٹھے کر لیں

جو حقیقتاً واقعتاً ظاہر ہوئے جو مبالغے گھڑے ہیں ان کی کوئی حیثیت ان معجزات کے سامنے نہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی زندگی میں ظاہر ہوئے آپ کے ہاتھ پر ظاہر ہوئے اور ہزارہا لوگوں نے وہ معجزے دیکھے۔ حضرت مسیحؑ کے معجزوں کے گواہ چند حواری ہیں اور ان کی روایتیں ہی ہیں جن پر ساری بنا رکھی گئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے معجزات کے گواہ ہزارہا ایسے صحابہؓ ہیں جو معروف ہیں۔ جن کے متعلق قطعی طور پر ثابت ہے کہ ان کی زندگی مجسم سچائی تھی اور جھوٹ سے ان کا کوئی علاقہ نہیں تھا۔ اس کثرت سے اتنی مضبوط روایتیں محفوظ چلی آرہی ہیں کہ اُن میں شک کی کوئی گنجائش نہیں۔

پس جماعت کو چاہیئے کہ خدائے ذوالاقتدار سے اس رنگ میں تعلق پیدا کرے کہ خدا کا اقتدار اُن کے اندر ظاہر ہو۔ اور

یہی وہ تعلیم ہے جو قرآن کریم ہمیں دیتا ہے

صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اپنے غلاموں کو خدا کے رنگ کی طرف بلاؤ۔ خدا کا رنگ محض دیکھنے کی تمنا کرنے کے لئے نہیں بلکہ خدا کا رنگ میں اپنے وجود میں جاری کرنے کے لئے ہے۔ اس لئے خدا کی صفات کا جب ذکر چلتا ہے تو ہمیشہ ساتھ ہی یہ دعا کرتے رہیں سنتے ہوئے کہ اللہ اپنی صفات کا ہمیں بھی اسی رنگ میں جلوہ دکھائے کہ ہم دنیا کے لئے خدا نما ہو جائیں اور خدا کے جلوے دنیا کو دکھانے والے بن جائیں۔ آج کا دور اس کے لئے ایک بہت ہی اہمیت رکھنے والا دور ہے۔ آج بکثرت جماعت کے دل دکھے ہوئے ہیں آج بکثرت جماعت کو طرح طرح کے طعنوں اور ذلیل کیا جا رہا ہے کہ وہ دعویٰ کرتی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنے والی جماعت ہے محض للہ آج اگر دنیا میں کسی کو دکھ دیا جا رہا ہے تو وہ جماعت احمدیہ ہے۔
پس ان دکھوں کے زمانے سے ایسا خزانہ پا جائیں یہ تو

ایک نہ ختم ہونے والا خزانہ

ہوگا۔ آپ کی بھی زندگی میں آجائے گا اور آپ کی نسلوں کی زندگیوں میں بھی آجائے گا دنیا میں بھی آپ کو سعادتیں نصیب فرمائے گا اور آخرت میں بھی آپ کو سعادتیں نصیب فرمائے گا۔

پس میں دعا کرتا ہوں اور آپ بھی میرے ساتھ دعا کریں کہ اللہ ہماری جماعت پر بحیثیت جماعت بھی اور انفرادی طور پر بھی احمدیوں کے اوپر ذوالاقتدار خدا کے طور پر ظاہر ہو۔ المقتدر خدا کے طور پر ظاہر ہو جس کے پیار اور محبت اور رحمت کے جلوے ہم روز اپنے گھروں میں دیکھیں۔ اُس خدا کے ساتھ رہنے والے ہوں جس کے ہاتھ میں تمام قدرتوں کی چابیاں ہیں، تمام عظمتوں کی کنجیاں ہیں۔ وہ ذوالاقتدار ہے ایسا نہیں جو تصورات کی دنیا میں ذوالاقتدار ہے بلکہ عملی دنیا میں بھی وہ اپنے اقتدار کے نشان ظاہر فرماتا ہے۔

ولادت

خاکسار کے دوست مکرم نذیر احمد صاحب عطا آف [illegible] کو خدا تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے مورخہ [illegible] کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے حضور ایدہ اللہ نے پیدائش سے قبل ہی بچہ کا نام "محمد منصور" تجویز فرمایا تھا۔ نومولود کے نیک صالح اور خادم دین ہونے کے لئے قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ برہان احمد ظفر مبلغ سلسلہ پورٹ بلیئر

نقد و نظر

شریعت بل

شریعت بل کے متعلق اخبار جنگ میں مختلف آراء پڑھنے میں آئیں۔ مملکت خداداد پاکستان میں مارشل لاء کے زیر اہتمام غیر جماعتی انتخابات گذشتہ سال فروری میں ۱۹۸۵ء میں جیسے بھی ہوئے اس کے نتیجے میں ۸۷ ممبران پر مشتمل قائم ہونے والے سینیٹ میں دو ممبران مولوی سمیع الحق اور قاضی عبداللطیف نے مورخہ ۱۳ جولائی ۱۹۸۵ء کو "نفاذ شریعت" کے نام سے ایک پرائیویٹ بل پیش کیا جس پر سٹینڈنگ کمیٹی اور سلیکٹ کمیٹی نے متعدد اجلاس میں کافی غور و خوض کیا ۲۹ جنوری ۱۹۸۶ء کے اجلاس میں کثرت رائے سے سینیٹ نے اس بل کو تین ماہ کے لئے رائے نامہ معلوم کرنے کے لئے مشتہر کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ "نفاذ شریعت" کے اس بل میں صرف فقہ حنفیہ کو ہی نافذ کرنے کی جو کوشش کی جارہی ہے اس سے لازماً فقہ جعفریہ کو اختیار کرنے والے شیعہ احباب کی دل آزاری ہوگی جس سے ملک میں انتشار و افتراق پیدا ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ فقہ جعفریہ سے تعلق رکھنے والے علماء اور رہنماؤں کی طرف سے اس بل کی شدت سے مخالفت کی جارہی ہے اور ان کی طرف سے متعدد ایسے بیانات اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں کہ نفاذ شریعت کا یہ بل محض مذہب اور دین کی خدمت کے نام پر سستی شہرت حاصل کرنے کی خاطر پیش کیا گیا ہے۔ ورنہ اس بل کے پیش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، کون مسلمان ہے جو شریعت سے دانستہ روگردانی اختیار کرے گا ہر مسلمان اللہ تعالیٰ کے ارشادات اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات پر عمل کرنا اپنے لئے باعث سعادت سمجھتا ہے مگر افسوس ہے کہ علماء نے اپنے ہی خیالات و نظریات کو شریعت کا نام دے کر اسے نافذ کرنے کے لئے بل پیش کیا ہے جس کی رو سے شریعت ہی اختلافی بن کر رہ گئی ہے جو کسی بھی صورت میں ملک و ملت کے لئے فائدہ مند نہیں بلکہ ہماری جگ ہنسائی کا موجب ہو سکتا ہے، جہاں تک مسلمانوں کی زندگی کو قرآن و سنت کے مطابق ڈھالنے کا تعلق ہے اس کے لئے ۱۹۷۳ء کا بحال کیا جانے والا آئین ہی کافی ہے کیونکہ اس میں اس بات کی ضمانت موجود ہے کہ قرآن و سنت کے خلاف کوئی قانون نہیں بنایا جائیگا اس غرض کی تکمیل کے لئے اسلامی نظریاتی کونسل اور وفاقی شرعی عدالت کو قائم کیا گیا ہے جنہیں اختیارات حاصل ہیں کہ وہ دیکھیں کہ قوانین قرآن و سنت کے مطابق ہیں یا نہیں۔

(۱) یہ "نفاذ شریعت بل" میں بعض دفعات انتہائی قابل اعتراض ہیں، مثلاً اجماع امت اور قیاس کے بارے میں امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام احمد بن حنبل، امام شافعی اور ان کے ماننے والوں میں اختلاف پائے جاتے ہیں امام مالک کے نزدیک اجماع مدینہ (اہل مدینہ) تک محدود تھا۔ امام احمد بن حنبل نے اجماع کو اصحاب رسول تک محدود کیا۔ ان کے نزدیک بعد کے زمانہ میں عملی دشواریوں کی وجہ سے اجماع کا انعقاد نہیں ہو سکتا، اسی بناء پر وہ فرماتے ہیں "جس شخص نے اجماع کا دعویٰ کیا وہ جھوٹا ہے" (تاریخ فقہ اسلامی از عبدالسلام ندوی صفحہ ۱۹۲) امام ابن قیم نے اجماع کو شریعت کے ماخذوں میں شمار نہیں کیا۔ امام شافعی کے نزدیک پوری امت مسلمہ کا اجماع تنقید کی قوت رکھتا ہے نہ کہ کسی شخص یا جماعت کا۔ (علامہ کاذ فقہ اسلامی از جعفری، تنزیل الرحمن صفحہ ۳۱)

آج عام مسلمانوں میں اجتماعی نظام یعنی خلافت راشدہ کے فقدان کی وجہ سے مختلف فرقے اور مختلف نظریات و خیالات کے لوگ پاکستان میں موجود ہیں، ہر ایک کا الگ فقہ اور الگ الگ اصول ہیں اور پاکستان کے آئین کی رو سے ہر شخص کو بنیادی حق حاصل ہے کہ وہ جو پسند کرے اپنے اعتقادات رکھے، لہٰذا کسی ایک فقہ کو دوسروں پر مسلط کرنا ہرگز مناسب نہیں زیادہ اچھا ہوتا کہ اجماع اور قیاس کو علیحدہ رکھتے ہوئے شریعت کے ماخذ صرف قرآن کریم، سنت نبوی اور احادیث رسول ہی اختیار کئے جاتے تاکہ اختلافی اور نزاعی صورتوں سے بچا جا سکے قرآن کریم اس اصول کو بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ فان تنازعتم فی شیء فردوہ الی اللہ والرسول (سورۃ نساء آیت ۶۰) (۲) آئین کی دفعہ ۸ کو نفاذ شریعت بل میں حذف کیا گیا ہے اس سے مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے شخصی معاملات میں مداخلت ہوتی ہے دفعہ ۸ کے مطابق "مسلمہ اسلامی فرقوں کے شخصی معاملات ان کے اپنے اپنے فقہی مسلک کے مطابق طے کئے جانے چاہئیں"۔

(۳) دفعہ ۱۴ میں "خلاف شریعت" کے الفاظ نزاعی ہو سکتے ہیں کیونکہ خلاف شریعت کی زد میں ایسی چیزیں بھی آجائیں گی جن کا معاشرہ متحمل نہیں ہو سکتا مثلاً قوالی، کھیل کود کے مناظر، میلاد النبی اور اسی قسم کے نزاعی معاملات، جو موجب نزاع و فساد ہو سکتے ہیں۔

(۴) دفعہ ۱۵ عبث ہے، حرام کی کمائی پر پہلے ہی پابندی عائد ہے، رشوت، سمگلنگ، ذخیرہ اندوزی، بلیک مارکیٹنگ اور حرام اشیاء کی خرید و فروخت وغیرہ پہلے ہی قابل مواخذہ ہیں اور ان کے لئے تسلی بخش قوانین پہلے ہی موجود ہیں۔

(۵) دفعہ ۱۳ کے تحت "عمال حکومت" کو شرعی فرائض کا پابند کیا گیا ہے یہ درست نہیں کیونکہ عمال حکومت میں غیر مسلم بھی ہوتے ہیں ان کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(۶) دفعہ ۹ کے تحت یہ تجویز کیا گیا ہے کہ "تمام عدالتوں میں حسب ضرورت تجربہ کار جید اور مستند علماء دین کا بحیثیت جج اور معاونین عدالت تقرر کیا جائے گا"۔

ان الفاظ سے یہ تصور قائم ہوتا ہے کہ علماء کو ہی جج مقرر کیا جائیگا عالم کون ہے اس کی کوئی جامع تعریف موجود نہیں ہے۔ اکثریت ان علماء کی حقیقی تعلیمات اسلامی سے نابلد ہے بقول صدر پاکستان جمعرات کی روٹیوں پر پلتی ہے۔ ایسی صورت میں ان کو عدالتوں کے جج مقرر کر دینا دانشمندی نہیں ہے۔ خاص طور پر جب ان کو قانون کا تجربہ مطلق نہ ہو۔

(۷) دفعہ ۹ کے تحت غیر مسلموں کی تبلیغ پر جو پابندی لگائی گئی ہے کہ وہ صرف غیر مسلم باشندوں اور اپنے ہم مذہبوں میں ہی تبلیغ کر سکتے ہیں مضحکہ خیز ہے یہ پابندی آئین پاکستان کے آرٹیکل ۲۰ (الف) کے صریح منافی ہے جن میں ہر پاکستانی کو مذہبی آزادی کا حق حاصل ہے۔

نفاذ شریعت کا کام انتہائی مقدس فریضہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے مقدس جانشینوں اور خلفائے راشدین کے سپرد فرمایا ہے جو سب سے پہلے دلوں میں ایمان باللہ محبت الٰہی اور خوف خدا کے جذبات پیدا کر کے اپنی کمال قوت قدسیہ سے تزکیہ نفوس فرما کر احکام شریعت پر عمل کرنے کے لئے اکساتے ہیں نہ کہ جبر و اکراہ سے معلوم ہوتا ہے کہ نفاذ شریعت کے اس مطالبہ کے پس منظر مقاصد اچھے نہیں، لہٰذا ہر محب وطن کو کوئی ایسا قدم اٹھانے سے گریز کرے گا جس سے ملک کی سالمیت پر حرف آتا ہو۔ ڈاکٹر ہدایت زمانی ایم اے اسلامیات مے ہ مرٹن روڈ لندن)

(بشکریہ ہفت روزہ نامہ جنگ لندن ۲۵ جون ۱۹۸۶ء)

انتہائی گھناؤنی سازش

جمعیت علماء پاکستان کے سربراہ مولانا شاہ احمد نورانی نے کہا ہے کہ آج مارشل لاء نے ایک بار پھر ملک و قوم کو دھوکہ دینے کے لئے شریعت کے مقدس نام کا مذاق اڑایا ہے۔ وہ آج جامع مسجد طیبہ لیاقت آباد میں نماز جمعہ کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ضیاء کو آخر شریعت بل کا خیال ساڑھے آٹھ سال کے بعد کیوں آیا۔ یہ ملک تو قائم ہی شریعت مصطفوی کے لئے ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آج شریعت کے نام پر جو کچھ ہو رہا ہے اس کا مقصد شریعت مصطفوی کا نفاذ ہرگز نہیں بلکہ آمریت اور غاصبانہ اقتدار کو طول دینا ہے اسی لئے یہ ایک انتہائی گھناؤنی سازش ہے۔

مولانا نے خبردار کیا کہ اگر اب پھر مارشل لاء کا نفاذ ہوا تو ملک خانہ جنگی کی لپیٹ میں آجائے گا۔ اور پھر دنیا کی کوئی طاقت اسے تباہی سے نہیں بچا سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ مارشل لاء کے سیاہ ترین دور کے دوران اس ملک میں اقتصادیات کی جو حالت تھی وہ دنیا کی بدترین حیثیت کی مثال ہے۔ آج ملک میں ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت مذہبی فرقہ واریت اور علاقائیت کو ہوا دی جارہی ہے۔ لیکن اب وہ وقت دور نہیں جب قوم موجودہ حکومت کے اہلکاروں کا محاسبہ کرے گی"۔

(روزنامہ امن کراچی ۱۳ جولائی ۱۹۸۶ء)

شکریہ اور درخواست دعا

ہمارے جواں سال بھائی مکرم ڈاکٹر فاروق احمد صاحب فانی مرحوم کی اندوہناک وفات پر بہت سے احمدی اور غیر احمدی بہن بھائیوں کی طرف سے تعزیت اور ہمدردی پر مشتمل بہت سے خطوط اور ٹیلیگرام موصول ہوئے ہیں۔ یہ اتنی جگہ کہ یہ غم تازہ ہے اس لئے فوری طور پر ہمارے لئے فرداً فرداً سب کا جواب تحریر کرنا ممکن نہیں۔ بذریعہ اعلان ہذا ہم تمام بزرگان اور بہن بھائیوں کا دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی دعاؤں کے محتاج ہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے مرحوم بھائی کی مغفرت فرمائے۔ بلندی درجات سے نوازے اور پسماندگان کو صبر و تحمل کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے آمین۔

(خاکسار عبدالحفیظ فانی کیمبرج کشمیر)

سرینگر میں مجالس خدام الاحمدیہ کشمیر کا دو روزہ تربیتی کیمپ

رپورٹ مرسلہ مکرم عبدالرحیم صاحب بٹ معتمد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ کشمیر

وادیٔ کشمیر کے خدام میں متعدی اور تبلیغی عمل میں تیزی لانے کے لئے علاقائی قیادت کے زیر اہتمام مورخہ ۳۰ و ۳۱ر اگست ۱۹۸۶ء کو مسجد احمدیہ سرینگر میں ایک دو روزہ تربیتی کیمپ لگایا گیا۔ جس میں ہماری درخواست پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ، مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ، مکرم مولوی منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر (جو پہلے ہی سے وادی کے دورہ پر تھے) نے بھی شمولیت اختیار کی۔

اس کیمپ کی خبر نمایاں طور پر تین مقامی اخباروں میں شائع کی گئی اور تمام ضروری انتظامات مورخہ ۲۹ر۸ تک مکمل کر لیے گئے۔ کیمپ کا پروگرام اور اس سے متعلق ضروری ہدایات شائع کر کے تمام مجالس کو ایک ہفتہ قبل ہی بھجوا دی گئیں جس کی وجہ سے وادی کے تمام خدام بروقت کیمپ میں پہنچ گئے۔

پہلا دن ــ ۳۰ر اگست

مورخہ ۳۰ر اگست کو بعد نماز جمعہ تربیتی کیمپ کا افتتاحی اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مدظلہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ سلسلہ کی تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس مرکزیہ نے عہد دہرایا۔ اور عزیز ظفر مظفر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ بعدہ خاکسار نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا کیمپ کے لئے موصولہ پیغام پڑھ کر سنایا۔ جسے قبل از وقت شائع کر کے اس موقعہ پر تقسیم بھی کیا گیا۔

پیغام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ۔ وعلی عبدہ المسیح الموعود
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

لندن
11-7-1365
1986
AF 8244

پیارے برادران!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
مجھے عزیزم مکرم غلام نبی نیاز صاحب کے خط سے یہ معلوم کر کے بے حد خوشی ہوئی کہ آپ سہ روزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد کر رہے ہیں۔ میں اپنے رب کریم سے دعا کرتا ہوں کہ وہ محض اپنے فضل سے اس کے بابرکت نتائج پیدا فرمائے اور اس میں شرکت کرنے والے خدام کو اپنے فضلوں سے مالا مال کرے۔ (آمین)

پیارے بھائیو! اس موقعہ پر میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ایک ارشاد کی جانب آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں آپ فرماتے ہیں:-

"پاک اور کامل ایمان اپنے دلوں میں پیدا کرو اور ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلسوں میں مت بیٹھو تا تم پر رحم ہو۔ یہ مت خیال کرو کہ ہم اس سلسلہ میں داخل ہیں۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہر ایک جو بچایا جائے گا کامل ایمان سے بچایا جائے گا۔ کیا تم ایک دانہ سے سیر ہو سکتے ہو؟ یا ایک قطرہ پانی تمہاری پیاس بجھا سکتا ہے؟ اسی طرح ناقص ایمان تمہاری روح کو کچھ بھی فائدہ نہیں دے سکتا۔ آسمان پر وہی مومن لکھے جاتے ہیں جو وفاداری سے اور صدق سے اور کامل استقامت سے اور حقیقت خدا کو سب چیز پر مقدم رکھ کر اپنے ایمان پر مہر لگاتے ہیں۔ میں سخت درد مند ہوں کہ میں کیا کروں اور کس طرح ان باتوں کو تمہارے دل میں داخل کر دوں اور کس طرح تمہارے دلوں میں ہاتھ ڈال کر گند نکال دوں۔ ہمارا خدا نہایت کریم و رحیم اور وفادار خدا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص کوئی حصہ خیانت اپنے دل میں رکھتا ہے اور عملی طور پر اپنا پورا صدق نہیں دکھاتا تو وہ ہرگز اس غضب سے بچ نہیں سکتا سو تم اگر پوشیدہ طور پر خیانت کا اپنے اندر رکھتے ہو تو تمہاری خوشی عبث ہے۔ اور میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم بھی ان لوگوں کے ساتھ ہی پکڑے جاؤ گے جو خدا تعالیٰ کی نظر کے سامنے آفتی کام کرتے ہیں بلکہ خدا تمہیں پہلے ہلاک کرے گا اور بعد میں ان کو۔ تمہیں آرام کی زندگی دھوکہ نہ دے کہ سب آرام کے دن نزدیک ہیں اور جو کچھ خدا تعالیٰ کے پاک نبی لکھتے آئے ہیں۔ وہ سب ان دنوں میں پورا ہوگا۔ کیا خوش نصیب وہ شخص ہے جو میری بات پر ایمان لاوے اور اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے۔"

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے اندر سچی اور پاک تبدیلی پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام
خاکسار
مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع

حضور انور کا پیغام سننے کے بعد مکرم میر عبدالرحمٰن صاحب، قائد علاقائی نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ اس موقعہ پر علاقائی مجلس کی طرف سے "پیارے نبی کی پیاری باتیں" کے نام سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پچاس احادیث پر مشتمل ایک کتابچہ بھی شائع کیا گیا تھا جس کا مکرم صدر صاحب مجلس مرکزیہ نے تعارف کروایا اور محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے دست مبارک سے اس کا اجراء فرمایا۔ بعدہ آپ نے اپنے افتتاحی خطاب میں خدام کو ان کی اہم تربیتی ذمہ داریوں کی طرف دلنشین پیرایہ میں توجہ دلائی۔ اجتماعی دعا کے بعد کیمپ کا افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

نماز عصر کے بعد ٹھیک ساڑھے پانچ بجے مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری کی صدارت میں ایک تبلیغی اجلاس منعقد ہوا جس میں مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر کی تلاوت قرآن کریم اور عزیز اعجاز احمد میر کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز مبلغ انچارج کشمیر، مکرم منیر احمد صاحب خادم اور صدر اجلاس نے علی الترتیب جماعت احمدیہ کا مؤقف۔ عصر حاضر میں مذہب کی ضرورت اور سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوانات پر تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم الیاس احمد صاحب اور مکرم غلام نبی صاحب ناظر نے نظمیں پڑھیں۔ ساڑھے سات بجے شام یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

نماز مغرب و عشاء کے بعد مکرم مولانا محمد انعام صاحب غوری نے درس قرآن مجید دیا۔ اور کھانے سے فراغت کے بعد رات دس بجے مکرم غلام نبی صاحب ناظر کی صدارت میں ایک اسلامی مشاعرہ منعقد ہوا جس میں مکرم بابو محمد یوسف صاحب، مکرم محمد رفیق صاحب رفیق، مکرم نسیم احمد صاحب شاہین، مکرم عبدالحمید صاحب ناصر، مکرم میر عبدالرحمٰن صاحب، مکرم بشیر احمد صاحب دانش، مکرم مظفر احمد صاحب، مکرم غلام نبی صاحب مضطر، شاگرد عبدالرحیم ساجد اور مکرم غلام نبی صاحب ناظر نے اپنا اپنا کلام پیش کیا اور مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ نظم پڑھ کر سنائی۔

دوسرا دن ــ ۳۱ر اگست

دوسرے دن مکرم مولوی منیر احمد صاحب خادم نے نماز تہجد پڑھائی اور بعد نماز فجر درس حدیث دیا۔ وقفہ چائے کے بعد مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز کی صدارت میں صدر صاحبان جو جماعت ہائے کشمیر اور قائدین کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں اہم جماعتی امور زیر غور آئے۔ بعدہ مکرم صدر صاحب مجلس مرکزیہ کی زیر صدارت قائدین کی ایک علیحدہ میٹنگ منعقد ہوئی۔

ٹھیک نو بجے تربیتی اجلاس کی کارروائی مکرم مولوی منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس مرکزیہ کی صدارت میں شروع ہوئی جس میں مکرم محمد اشرف صاحب کی تلاوت کلام پاک کے بعد عزیز ظفر مظفر اور عزیز اعجاز احمد ثاقب نے نظم پڑھی۔ بعدہ عزیز عبدالرحمٰن ناصر نے تربیتی موضوع پر مکرم مولوی عبدالسلام صاحب مبلغ سلسلہ، مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ سلسلہ، مکرم محمد عمر صاحب اور مکرم مبارک احمد صاحب نے تقاریر کیں۔ عہدیداران مجالس خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں، ذکر الٰہی، نماز باجماعت اور بچوں کی تربیت، نماز اور قرآن کے فضائل اور صداقت مسیح موعود علیہ السلام کے عنوانات پر تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم محمد اکرم صاحب، مکرم نجار احمد صاحب، مکرم بشیر احمد صاحب آصف کی نظمیں اور مکرم ظفر مظفر صاحب نے نظم پڑھی۔ صدارتی خطاب اور اجتماعی دعا کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔

تربیتی اجلاس کے بعد مختلف تبلیغی گروپ (باقی صفحہ پر)

"چودھویں صدی کی یزیدیت"

از مکرم مولوی سید قیام الدین صاحب برق مبلغ علاقہ ورنگل (آندھرا)

دنیا میں ایسے بہت سے دردناک حادثات رونما ہوتے ہیں جو انسانیت کی شرافت کے دامن پر بدنما داغ تھے ان کی یاد کچھ مدت تک باقی رہی لیکن جوں جوں ان پر زمانہ گزرتا گیا وہ یاد بھی ذہنوں سے مٹتی چلی گئی۔ یہاں تک کہ وہ بالکل نسیاً منسیاً ہو گئے۔ لیکن حادثہ کربلا جس کا مجرم یزید پلید تھا، ایک ایسا اندوہناک واقعہ ہے اور اس میں ایسی درندگی اور وحشیانہ بربریت برتی گئی ہے کہ آج تیرہ سو سال گزرنے پر بھی اس کی یاد تازہ ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت امام حسین نے دشت کربلا میں جس صبر و تحمل، جرأت و شجاعت اور ہمت و استقلال کا ثبوت دیا اس کی نظیر کہیں اور نہیں ملتی۔ محض اس بناء پر کہ آپ آلِ رسول تھے قال اللہ و قال الرسول پر گامزن رہنا چاہتے تھے۔ آپ پر انتہائی بہیمانہ اور وحشیانہ مظالم کئے گئے۔ لیکن آپ کے پایۂ ثبات میں کبھی لغزش نہیں آئی۔ خدا کو آپ کی یہ مظلومی، بے کسی اور بے چارگی ایسی پسند آئی کہ تیرہ سو سال بعد بھی آپ کا ذکر باقی ہے۔ اور انشاء اللہ قیامت تک باقی رہیگا۔

یزید لعین کے ہاتھوں آلِ رسول کی بربادی اور نخلِ زہراء کی تاراجی کے اس واقعہ کو سنتے اور ان خونی آلود اوراق کو پڑھتے وقت ہر کلمہ گو مسلمان یزید پر لعنت بھیجتا ہے۔ بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کا بھی فرمان ہے:-

"ہم اعتقاد رکھتے ہیں کہ یزید ایک ناپاک طبع دنیا کا کیڑا اور ظالم تھا اور جن معنوں کی رو سے کسی کو مومن کہا جاتا ہے وہ معنی اس میں موجود نہ تھے ...."

(فتاویٰ احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۱۱)

آج صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق اسلامی لبادہ اوڑھ کر جس قسم کی شرمناک سیاسی چالیں چل رہے ہیں وہ کس سے مطابقت رکھتی ہیں؟ اس سوال کا جواب آپ خود پاکستان ہی کے نامور عالم دین مولانا شاہ احمد نورانی کی زبانی سنئیے مولانا موصوف کا ایک انٹرویو نئی دہلی سے شائع ہونے والے ہفت روزہ اخبار "نشیر پنجاب" جمہوریہ ۱۱ جنوری ۸۶ء کے شمارہ میں شائع ہوا ہے جس کے کچھ اقتباسات قارئین "بدر" کی خدمت میں پیش ہیں:-

سوال:- پچھلے آٹھ سالوں میں نظام زندگی کو اسلام کی راہ پر لانے کے لئے قانونی اور دستوری سطح پر جو کوششیں ہوئیں ان کے بارہ میں آپ اپنے تصور نظام مصطفیٰ کی روشنی میں کیا تاثر رکھتے ہیں؟

جواب:- قطعاً اخلاص کے ساتھ کوئی کوشش نہیں ہوئی اگر کوئی جاتی تو یقیناً اس کے مفید نتائج برآمد ہوتے اس لئے میں یہی کہہ سکتا ہوں کہ ؎
انجم ہوئیں صبح جیسے کچھ وہ دن تھے کام کیا

سوال:- اگر اسلامی نظام قائم کرنے کی ذمہ داری کسی جماعت کو دے دی جائے تو کیا وہ چند ہفتوں یا چند مہینوں میں اسلامی نظام نافذ کر سکے گی؟ اس سلسلہ میں اپنی جماعت کا موقف ذرا وضاحت سے بیان کیجیے۔

جواب:- میں سمجھتا ہوں کہ یہ غلط فہمی ہے جن لوگوں نے اسلام کو نہیں سمجھا وہ اس قسم کی غلط فہمی پھیلا رہے ہیں۔ ایک طرف ہم یہ کہتے ہیں کہ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے اور دوسری طرف اس کو بتدریج نافذ کیا جائے تو اسلام سے متعلق دعوی میں تضاد پیدا ہو گیا۔ جنرل ضیاء کے ساتھ جب جماعت اسلامی نے تعاون کا فیصلہ کیا تو کہا کہ آپ اسلام کو بتدریج نافذ کریں گویا آپ نے بتدریج کا ہتھیار دے کر من مانا اختیار دے دیا اسی میں آٹھ سال کا عرصہ ہو گیا۔

شراب کے سلسلہ میں کیا کرنا ہے؟ اس کے قانون میں کیا ہے؟ خلفاء راشدین کے عہد میں کیا غیر مسلموں کو پرمٹ کے ذریعہ شراب پینے کی اجازت تھی؟ مسلم ہوں یا غیر مسلم سب کے لئے یکساں قانون تھا۔ یہاں کیا صورت حال ہے علیحدہ خود ساختہ کر دیا ہے کہ پرمٹ مسلم ممنوع کردہ ہمارے یہاں شراب ناجائز ہے مگر ہم نے پرمٹ سسٹم رکھا ہے تاکہ حکومت کے افسران اور خرچی جرنیلوں کو جو شراب کے رسیا ہیں پرمٹ کے تحت شراب ملتی رہے۔ شرعی قانون کے نفاذ کے بعد کیا کسی شرابی کو سزا دی گئی؟ اسلام کو مذاق بنا رکھا ہے۔ اسلام کو بتدریج نافذ کرنے کی ضرورت نہیں وہ موجود ہے۔

سوال:- ان ضوابط کے تحت جو آپ کو قابل قبول نہیں۔ جو اسمبلی آئی ہے اس کے متعلق آپ کا نقطۂ نظر کیا ہے؟

جواب:- نقطۂ نظر بالکل واضح ہے ہم نہ ریفرنڈم کو مانتے ہیں اور نہ ہی اس کے نتیجہ میں آنے والے صدر کے اس حکم کو مانتے ہیں جس کے تحت اسمبلی وجود میں آئی جنرل ضیاء الحق کو میں صدر نہیں مانتا میں سمجھتا ہوں کہ ان میں اور یزید میں فرق نہیں ہے اس لئے کہ یزید بھی زبردستی مسلط ہوا تھا اور جنرل ضیاء بھی زبردستی مسلط ہوگئے ہیں وہ پہلی صدی کی یزیدیت تھی یہ چودھویں صدی کی یزیدیت ہے میں صدر کی دستوری حیثیت کو تسلیم کرتا ہوں مگر جنرل ضیاء الحق کا صدر ہونا تسلیم نہیں کرتا۔ دستور کے تحت جو صدر آئے گا ہم اسے صدر تسلیم کریں گے۔"

یہ ہیں صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق کے متعلق پاکستان کے ہی ایک نامور فراخدل عالم دین کے تاثرات کہ ضیاء کی حکومت چودھویں صدی کی یزیدیت ہے۔

آج کرۂ ارض پر کوئی ایک بھی کلمہ گو مسلمان ایسا نہیں جو یزید کا نام عزت سے لیتا ہو اگر کوئی اس کا نام زبان پر لاتا ہے تو لعنت اور پھٹکار کے ساتھ۔ کوئی کہتا ہے "خریدارِ جہنم یزید" کوئی کہتا ہے "ذریت شیطان" کوئی کہتا ہے "یزید پلید"۔ سیدنا نورالدین اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بجا فرمایا ہے:-

"کربلا کا واقعہ جو پیش کرتا ہے اُسے سمجھ لینا چاہیئے کہ وہاں کے شارعین فاتحین کا نام دنیا نے تک نہیں اور وہ جو وہاں شہید کئے گئے ایک دنیا میں اُن کا ڈنکا بج رہا ہے۔ سید تو ہر گاؤں میں مل گے مگر کوئی نہیں ملے گا جو اپنے تئیں یزید کی اولاد کہے۔ بلکہ نام بھی یزید ہو۔ خوارج تک کا یہ نام نہیں ہوتا۔"

(درس القرآن ۱۴ دسمبر ۱۹۰۹ء صفحہ ۱۲۶)

پس وہ دن دور نہیں جب لوگ بقول مولانا شاہ احمد نورانی "چودھویں صدی کے یزید" جنرل ضیاء الحق کو بھی ان کی سفاکی اور درندگی کی وجہ سے اسی طرح لعنت اور پھٹکار کے ساتھ یاد کریں گے جس طرح یزید بن معاویہ کو کیا جاتا ہے۔ کیونکہ عصر حاضر کے اس یزید نے بھی اپنے ملک کے معصوم عوام کے ساتھ من و عن ویسا ہی سفاکانہ سلوک اور وحشیانہ درندگی و بربریت روا رکھی ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

بقیہ صفحہ نمبر ۹

بناکر انہیں بغرض تقسیم لٹریچر شہر کے مختلف اطراف میں بھجوایا گیا۔ بفضلہ تعالیٰ یہ تبلیغی مہم بہت کامیاب ثابت ہوئی۔ الحمد للہ

ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرنے کے بعد کیمپ کا افتتاحی اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مدظلہ کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب آف ادرنگام کی تلاوت قرآن مجید اور عزیزم منور احمد ناک کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز نے علاقائی قیادت کی طرف سے سرکاری انتظامیہ، پولیس اور معاونین کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم عبدالقدیر صاحب میر آف بھدرواہ نے نظم پڑھی اور محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے بصیرت افروز پیرایہ میں موجودہ دور میں احمدی خدام کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ دو روزہ کیمپ بفضلہ تعالیٰ بخیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک اثرات مترتب فرمائے آمین۔

کیمپ کے دوران جملہ خدام اور مہمانان کرام کے کھانے کا انتظام علاقائی قیادت کی طرف سے کیا گیا تھا۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے بھی دوسرے روز دوپہر کا کھانا خدام کی معیت میں تناول فرمایا۔ قیادت علاقائی اس کیمپ کے انعقاد کے سلسلہ میں مکرم عبدالغنیہ صاحب نائب صدر صوبائی مشاورتی کمیٹی، مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز مبلغ انچارج اور جملہ صدر صاحبان جماعت ہائے خصوصاً تعاون اور مفید راہنمائی کے لئے مشکور ہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ خیراً۔

بخ

Ahmadiyya Marka[z] Rec[ord]

شاہراہ غلبۂ اسلام پر

ہماری کامیاب تبلیغی اور تربیتی مساعی

علاقہ وارنگل کا کامیاب تبلیغی و تربیتی دورہ اور ۶۰ سے زائد افراد کا قبول احمدیت

مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ آندھرا تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۱۰/۸/۸۶ کو مجلس خدام الاحمدیہ حیدر آباد کے تعاون اور محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ کے مشورہ سے خدام کے ایک تبلیغی و تربیتی پروگرام مرتب کیا گیا۔ جس میں مکرم محمد عبید اللہ صاحب قائد مجلس، مکرم احمد عبد الماجد صاحب نائب قائد، مکرم مظاہر احمد صاحب ناظم وقار عمل، مکرم سیٹھ ریاض الدین صاحب سائق اور خاکسار حمید الدین شمس مبلغ شامل تھے۔ اس دورے کے لئے محترم سیٹھ محمد اسمٰعیل صاحب نے بطور خاص اپنی جیپ اور ڈرائیور کا انتظام کیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب انصاری صوبائی قائد اور مکرم واصف احمد صاحب انصاری ناظم مال خدام الاحمدیہ نے خصوصی تعاون دیا۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

وفد نے تقریباً چھ سو میل کے علاقہ میں پھیلے ہوئے نومبائعین کے دیہات میں پہنچ کر تبلیغی اور تربیتی امور انجام دیئے۔ مرکزی مقامات پر "حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور قادیان میں ہو چکا" اور مختلف دوسرے قطعات کی آئیل پینٹنگ کی گئی۔ کئی جماعتوں کے نومبائعین وہاں کی زیر تعمیر مساجد اور خصوصاً ان مساجد کی جو اللہ تعالیٰ نے نومبائعین کے ساتھ ہی جماعت کو عطا کی ہیں کے فوٹو لئے گئے۔ کثیر تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ نماز عید ادا کرنے کے مقامات کا مبائعین حضرات کے لئے تعین کیا گیا۔ اور ان کی ضروری راہنمائی کی گئی۔ بعض مقامات پر قربانی کرنے کے لئے رقومات بھی دی گئیں۔

بفضلہ تعالیٰ بیعتوں کا رجحان ضلع وارنگل سے نکل کر اب ضلع نالگنڈہ میں بھی پھیلنا شروع ہو گیا ہے۔ مکرم مولوی رفیق احمد صاحب طارق اور مکرم مولوی محمد عزیز اللہ صاحب معلم وقف جدید کے تعاون سے نلگنڈہ میں ۵۰ اور علاقہ وارنگل میں ۶۰ سے زائد افراد حلقہ بگوش احمدیت ہو چکے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر مساعی میں برکت اور نومبائعین کو استقامت عطا فرمائے۔ آمین

علاقہ مولکانور (آندھرا) کا کامیاب تبلیغی پروگرام

مکرم مولوی سید قیام الدین صاحب برق مبلغ سلسلہ علاقہ وارنگل اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۱۸/۸/۸۶ کو خاکسار اور مکرم محمد حسین صاحب نائب صدر جماعت نے آندھرا کے ایک نئے علاقہ مولکانور میں پیغام احمدیت پہنچانے کی غرض سے رخت سفر باندھا۔ ہم نے اپنے ہمراہ کافی تعداد میں انگریزی، اردو، تلگو اور ہندی لٹریچر بھی رکھا۔ بفضلہ تعالیٰ بیسیوں افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا اور احمدیت سے متعلق پائی جانے والی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا۔ نتیجتاً وہاں کے لوگوں نے ہمیں دوبارہ آنے کی دعوت دی۔ اللہ تعالیٰ ان کو شناخت حق کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆ــــ مکرمہ محمودہ رشید صاحبہ صدر لجنہ حلقہ سعید آباد (حیدر آباد) رقمطراز ہیں کہ خدا کے فضل سے حلقہ سعید آباد میں تربیتی کلاسز کا انعقاد عمل میں آیا مسلسل ۱۵ روز تک شام ۳ بجے سے ۵ بجے تک کلاسز لگائی جاتی رہیں۔ ممبرات کو مرکز سے بھجوایا گیا نصاب کورس ۱۵ دن میں پڑھایا گیا۔ ۱۰ اگست میں امتحان لیا گیا جس میں ۱۶ ممبرات نے تحریری اور ۵ ممبرات نے زبانی امتحان دیا۔ بفضلہ تعالیٰ سب کامیاب رہیں۔ ممبرات کو تبلیغی نکات بھی سمجھائے گئے۔

☆ــــ محترمہ آمنہ صلاح الدین صاحبہ سیکرٹری لجنہ مراد نگر (حیدر آباد) تحریر کرتی ہیں کہ حلقہ مراد نگر کی تربیتی کلاس ۲۱ اپریل تا ۵ مئی، ۱۰ تا ۱۵ اور ...

کو لگائی گئی جس میں نصاب کو تقسیم کر کے پڑھایا اور یاد کروایا گیا۔ بہنوں کو پانچ وقت نماز باقاعدگی سے ادا کرنے، اسلامی آداب کو ملحوظ رکھنے اور آپس میں ملاقات کے وقت سلام کرنے میں پہل کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں کو دور فرمائے اور ہمیں نیکیوں میں آگے بڑھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

ہفتہ قرآن مجید لجنہ اماء اللہ شیموگہ

محترمہ خورشید بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شیموگہ تحریر فرماتی ہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں کے تینوں حلقوں میں ہفتہ قرآن مجید کے سلسلہ میں ۱۹، ۲۲ اور ۲۳ جولائی کو الگ الگ اجلاس کئے گئے جس میں قرآن شریف کے فضائل و کمالات پر روشنی ڈالی گئی۔ بفضلہ تعالیٰ یہ مبارک جلسے ہر جہت سے کامیاب رہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح رنگ میں خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین

جلسہ یوم القرآن حلقہ سعید آباد (حیدر آباد)

مکرمہ محمودہ رشید صاحبہ صدر لجنہ حلقہ سعید آباد حیدر آباد اطلاع دیتی ہیں کہ حلقہ سعید آباد میں یوم القرآن بہت اچھے پیمانہ پر منایا گیا جس میں صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کو بھی مدعو کیا گیا۔ مورخہ ۱۳/۷/۸۶ کو شام ۴ بجے خاکسار کی صدارت میں جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ عہد نامہ دہرایا گیا۔ نظم بشیرہ بیگم صاحبہ نے سنائی۔ بعدہ مکرمہ محمودہ اکبر حسین صاحبہ، خاکسار اور محترمہ صدر صاحبہ لجنہ حیدر آباد نے تقاریر کیں۔ نظم "اے دوستو جو پڑھتے ہو ام الکتاب کو" خوش الحانی سے پڑھی گئی۔ آخر میں قرآن مجید سے متعلق چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھے گئے۔

جلسہ یوم امہات لجنہ اماء اللہ سکندر آباد

محترمہ مسرت زریں صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سکندر آباد رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۱۰ اگست کو احمدیہ جوبلی ہال میں یوم امہات منانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ الحمد للہ

جلسہ کی صدارت محترمہ فرحت الدین صاحبہ نے کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ منصورہ الدین نے کی۔ عزیزہ مبارکہ نصرت نے حدیث نبوی سنائی۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود محترمہ یاسمین امۃ القدوس صاحبہ نے اور خلفائے کرام کے ارشادات محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ، حمیدہ رحمٰن اور آمنہ حمید نے پڑھے۔ محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ، خاکسار مسرت زریں، محترمہ اختر سلطانہ شرقی صاحبہ اور محترمہ نصرت جہاں صاحبہ نے مختلف عنوانات پر تقریریں کیں۔ ترانے کے بعد عزیزہ رفیعہ پروین، عزیزہ صالحہ عقیقہ، عزیزہ کوثر صدیقہ، عزیزہ نصرت النساء، عزیزہ نزہت فاطمہ اور عزیزہ طیبہ صدیقہ نے تاریخ کی جھلکیاں پیش کیں۔ دوسرے اجلاس کی صدارت محترمہ اعظم النساء صاحبہ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم محترمہ ماجدہ الدین صاحبہ نے کی۔ عطیۃ العلیم، بشریٰ، طیبہ عشرت فاطمہ نے ترانہ پڑھا۔ بعدہ محترمہ انیسہ صلاح الدین صاحبہ، عزیزہ منصورہ الدین اور محترمہ صدر صاحبہ نے تقاریر کیں۔ محترمہ اختر سلطانہ شرقی صاحبہ نے نظم پڑھی۔ آخر پر انعامات تقسیم ہوئے اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

خدام الاحمدیہ سونگھڑہ کے وفد کا تبلیغی دورہ

مکرم میر عبد الرحیم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سونگھڑہ (اڑیسہ) تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۷/۸/۸۶ کو دس خدام پر مشتمل ایک تبلیغی وفد سائیکلوں کے ذریعہ گوپال پور گیا جو سونگھڑہ سے ۱۲ کلو میٹر دور ہے۔ وفد نے وہاں کے سکول کے اساتذہ اور بعض دوسرے پڑھے لکھے مسلمان اور غیر مسلم بھائیوں سے ملاقات کی اور ان سب کو جماعتی لٹریچر دیا گیا۔ زبانی گفتگو کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا گیا اور پاکستان میں احمدیوں پر ہو رہے اندوہناک مظالم کی تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ ظہر و عصر کی نمازیں باجماعت ادا کرنے کے بعد اراکین وفد بخیر و خوبی واپس سونگھڑہ پہنچے۔

جماعت احمدیہ ناصر آباد کی تبلیغی مساعی

مکرم غلام احمد صاحب ڈار سیکرٹری تبلیغ ناصر آباد لکھتے ہیں کہ ناصر آباد میں حکومت

کی طرف سے ایک مسجد نما شامیانہ نصب کر کے بک سٹال قائم کیا گیا۔ جس کی افتتاحی تقریب جماعت کے لئے مفید ثابت ہوئی۔ ۲۳ اگست کو جماعت کی طرف سے تمام تحصیل سیول افسران کو دوپہر کے کھانے پر مدعو کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کا آغاز مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اور جماعتی تعارف مکرم غلام نبی صاحب منصور نے کرایا۔ تحصیلدار صاحب نے جوابی تقریر میں جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی و تعلیمی مساعی کو سراہا۔ حضرت مسیح کے متعلق ان کی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں میں برکت عطا فرمائے۔

جماعتِ احمدیہ ہلدی پدا (اڑیسہ) میں تبلیغی جلسہ

مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب سیکرٹری تبلیغ سورو (اڑیسہ) رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۱۸/۸/۸۶ کو سورو سے ۱۲ افراد پر مشتمل ایک وفد ہلدی پدا بغرض تبلیغ پہنچا۔ حسب پروگرام مسجد احمدیہ ہلدی پدا میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ ۷ بجے شام سے شروع ہو کر ۱۱ بجے شب اختتام پذیر ہوا۔ غیر احمدی احباب نے بغرض شرارتاً اپنا لاؤڈ سپیکر لگا دیا تھا تاکہ شور سے جلسہ میں گڑبڑ رہے۔ مگر ہمارا جلسہ شروع ہوتے ہی اسے بند کر کے ہمارے پروگرام کو سنتے رہے۔ یہ جلسہ زیر صدارت خاکسار منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم دلاور خان صاحب نے کی۔ نظم مکرم حاتم خان صاحب نے پڑھی۔ تقاریر علی الترتیب مکرم خالد صاحب، مکرم ایوب خان صاحب متعلم مدرسہ احمدیہ اور مکرم مولوی رحمت اللہ صاحب معلم وقفِ جدید نے کیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے اچھے نتائج پیدا کرے۔

جماعتِ احمدیہ کلکتہ کے زیر اہتمام یوم شہداء

مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ کلکتہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۱۰/۸/۸۶ کو یوم شہداء منایا گیا۔ اس ضمن میں نماز مغرب کے بعد مسجد احمدیہ میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں تمام ذیلی تنظیموں کے ممبران کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔

یہ جلسہ مکرم سید محمد نور عالم صاحب احمدی امیر جماعت کلکتہ کی زیر صدارت مکرم صلاح الدین ملک صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ سب سے پہلے حاضرین نے خاکسار کے ساتھ کھڑے ہو کر جماعتِ احمدیہ کا عہد دہرایا۔ بعدہٗ مکرم فضل الرحمٰن صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پُر معارف منظوم کلام "دو گھڑی صبر سے کام لو ساتھیو آفت ظلمت و جور ٹل جائیگی" پڑھ کر سنایا۔ اجلاس کی پہلی تقریر خاکسار کی تھی خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں راہ مولیٰ میں دکھ اٹھانے والوں اور جانِ عزیز کی قربانی پیش کر کے مقام شہادت پانے والوں کا مرتبہ بیان کیا۔ دوسری تقریر مکرم صلاح الدین ملک صاحب کی تھی آپ نے احادیث اور تاریخ اسلام کی روشنی میں حضرت حمزہؓ کی شہادت کا ایمان افروز واقعہ بیان کیا۔ آپ کے بعد مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے سیکرٹری تبلیغ کلکتہ نے تقریر کی عنوان تھا "دور حاضر کے شہداء" موصوف نے اپنی تقریر میں جماعت کی ان عظیم جانی و مالی قربانیوں کو پیش کیا جو اب تک بے دریغ فرزندانِ احمدیت دیتے چلے آئے ہیں۔ بعدہٗ مکرم مصلح الدین سعدی صاحب نے سیدنا حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی سیرت و سوانح بیان کی۔ آخری تقریر زیر عنوان "حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحبؓ" مکرم عبدالحمید کریم صاحب نائب قائد مجلس کلکتہ نے کی موصوف نے حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحبؓ کے حالاتِ زندگی تفصیل سے بیان کئے۔

محترم صدر جلسہ نے اپنی صدارتی تقریر میں گذشتہ اڑھائی تین سال کے دوران پاکستان میں شہید ہونے والے احمدیوں کا ذکر کیا۔ دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا +

دعائے مغفرت:- افسوس! میری اہلیہ محترمہ صغریٰ بی صاحبہ جو ایک عرصہ سے بیمار تھیں بتاریخ ۲۵/۸/۸۶ بروز پیر شام چھ بجے وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ـــــ قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، بلندی درجات سے نوازے اور ہمیں صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔ بغرض تحریک دعا اعانت بدر میں بیس روپے ادا کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ خاکسار محمد یوسف احمدی بنگلور۔

دعائے مغفرت

(۱):- افسوس! مکرم مولوی اسد اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ صوفین نامی وشوپیان (کشمیر) بقضائے الٰہی مورخہ ۶/۸/۸۶ کو وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

مرحوم نیک طبع، احکام شریعت کے پابند اور خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے وجود تھے۔ آپ نے قادیان میں رہ کر دینی تعلیم حاصل کی اور پھر ایک لمبا عرصہ تک جماعت کی مختلف خدمات بجالانے کی توفیق پائی۔ آپ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ اور خاکسار کے ہم جماعت تھے۔ قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، بلندی درجات سے نوازے اور پسماندگان کا کفیل و کارساز ہو آمین۔

خاکسار - ملک صلاح الدین ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان

(۲):- افسوس! میری بھوپھی زاد ہمشیرہ عزیزہ طلعت سلمہا ربہا کے شوہر مکرم خلیفہ خلیل احمد صاحب ابن مکرم خلیفہ عبدالرحمٰن صاحب آف کوئٹہ گلے کے نیچے سینہ میں کینسر ہو جانے کے باعث کافی عرصہ زیر علاج رہنے کے بعد مورخہ ۸/۸/۸۶ کو عین جوانی کے عالم میں اونٹاریو (کینیڈا) میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

عزیز مرحوم نے اپنے پیچھے جواں سال بیوہ اور دو کمسن بچے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیز مرحوم کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں بلندی درجات سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرتے ہوئے ان کا خود کفیل اور کارساز ہو آمین

خاکسار - ذکیہ انور اہلیہ مکرم خورشید احمد صاحب انور ایڈیٹر بدر

(۳):- افسوس! خاکسار کے والد مکرم کمال الدین خان صاحب ساکن کیرنگ (اڑیسہ) مورخہ ۱/۸/۸۶ کو بوقت ۲ بجے شب اپنے محبوب حقیقی سے جاملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

مرحوم نہایت مخلص، شریف الطبع، نیک دل، دعاگو اور ہر ایک سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملنے والے احمدی تھے۔ جماعت احمدیہ کیرنگ میں ایک لمبا عرصہ تک بحیثیت امام الصلوٰۃ اور کچھ عرصہ نائب صدر جماعت کے طور پر بھی آپ خدمات بجالاتے رہے اور اپنی ہر جماعتی ذمہ داری کو بفضلہ تعالیٰ خوش اسلوبی کے ساتھ نبھانے کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے اور اپنی زندگی میں ہی وصیت کا حساب صاف کر چکے تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے بیٹوں اور بیٹیوں کے علاوہ بہت سے نواسے، نواسیاں اور پوتے، پوتیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم کی مغفرت فرمائے، بلندی درجات سے نوازے اور ہم سب کو یہ صدمہ صبر و تحمل کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ بغرض تحریک دعا دس روپے اعانت بدر میں ادا کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

خاکسار - فضل الرحمٰن خان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چودوار۔

(۴):- افسوس! ہماری جماعت کے ایک بزرگ رکن مکرم راجہ فضل الرحمٰن خان صاحب کے جوان سال لڑکے مکرم ارشد احمد خان صاحب قریباً ایک سال سے چھاتی میں شدید تکلیف کی وجہ سے مورخہ ۲۶/۸/۸۶ کو صبح آٹھ بجے شیر کشمیر میڈیکل انسٹی ٹیوٹ میں بعمر قریباً ۲۲ سال وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

مرحوم نہایت ہی شریف النفس، نیک فطرت نوجوان تھے۔ کافی علاج معالجہ ہونے کے باوجود جانبر نہ ہو سکے۔ محترم راجہ صاحب اور دیگر لواحقین کے لئے یہ صدمہ ناقابل برداشت ہے۔ اس لئے احباب جماعت، بزرگان سلسلہ سے مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات اور لواحقین خاص کر عمر رسیدہ والدین کی صحت و سلامتی اور اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق پانے کے لئے درخواست دعا ہے۔

خاکسار - عبدالحمید ٹاک یاری پورہ - کشمیر۔

عید الاضحی کے لئے

قادیان میں قربانی کی رقوم بھجوانے والے مخلصین

مندرجہ ذیل احباب نے عید الاضحیہ کے موقعہ پر قادیان میں قربانی جانور کرنے کے لئے رقوم ارسال کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے۔ آمین

امیر جماعت احمدیہ قادیان

نام	تعداد جانور
مکرم عزیز صاحب کینیڈا	۱
بیگم " " "	۱
مکرم منصور احمد صاحب "	۱
" قدیر احمد صاحب "	۱
بیگم مکرم منصور احمد صاحب کینیڈا	۱
مکرم عبد اللطیف صاحب "	۱
" عبد الحمید صالحقین صاحب بنگلور	۱
" محمد بن صالح صاحب سنگاپور	۱
" احمد مرتضیٰ بن محمد صاحب "	۱
" زین الدین بن محمد صاحب "	۱
مکرمہ زاہدہ بنت محمد صاحب "	۱
" فاطمہ بنت محمد یاسین صاحب "	۱
" نصرت بنت محمد صاحب "	۱
مکرم زاہد بن محمد صاحب "	۱
مکرمہ زکیہ بنت محمد صاحب "	۱
مکرم منور احمد صاحب اپنے دو بچوں کی طرف سے "	۱
" منظور احمد صاحب چوہان	۱
" شیخ محمد عبد الرشید صاحب کینیڈا	۱
مکرمہ ایس زی زکیہ صاحبہ سنگاپور	۱
" ایس وی نادیہ صاحبہ "	۱
انڈونیشیا جماعت احمدیہ کی طرف سے	۸۰
مکرمہ حمیدہ قدسیہ صاحبہ } زیورک	۱
مکرم عبد الشکور صاحب }	
" سید برکات احمد صاحب نیویارک	۱
مکرمہ زکیہ محمود صاحبہ "	۱
مکرم صالح مبشر صاحب دہلی	۱
" گل محمد شاہ صاحب بھدرک	۱
مکرمہ مریم ہنا صاحبہ لندن	۱
مکرم شہاب احمد صاحب	۱
" ڈاکٹر بی منصور احمد صاحب ٹانڈہ	۱
" شمس الدین سلیری صاحب نیوزی لینڈ	۱
مکرمہ زکیہ عبد الرحیم صاحبہ سنگاپور	۱
مکرم شفیع احمد صاحب "	۱
" شرف الدین احمد خان صاحب حیدر آباد	۱
" احمد عبد المنان صاحب "	۱
" مسعود احمد صاحب "	۱
" ڈاکٹر نعیم احمد صاحب آئرلینڈ	۱
" یعقوب اللہ یار صاحب ماریشس	۱
" وقار احمد صاحب بنگلور	۱
" ایم نعمت اللہ صاحب "	۱

نام	تعداد جانور
جماعت احمدیہ جرمنی	۱۰
مکرمہ نسا یوسف صاحبہ فجی	۱
مکرم این کے ساہو صاحب "	۱
مکرمہ ڈاکٹر صوفیہ یوسف صاحبہ "	۱
مکرم ہارون یوسف صاحب "	۱
جماعت احمدیہ امریکہ	۲۰
مکرم غلام محمود صاحب رانچوری بمبئی	۱
مکرمہ حفیظ النساء صاحبہ مرحومہ اہلیہ } شموگہ	۱
مکرم میر عبد الجلیل صاحب }	
" شہزادہ پرویز صاحب کلکتہ	۶
" داؤد احمد صاحب انگلینڈ	۱
مکرمہ اہلیہ " " "	۱
مکرم البشیر الاسلام صاحب حیدر آباد	۱
" عبد الباسط صاحب الور " "	۱
" سید خیر الدین صاحب مرحوم لکھنؤ	۱
مکرمہ زیب افزا بیگم صاحبہ مرحومہ "	۱
مکرم ایس اے احمد صاحب نیاگڈھ	۱
مکرمہ صدیقہ ساجد صاحبہ امریکہ	۱
حضرت مسیح موعود علیہ السلام بذریعہ } امریکہ	۲
مکرم شیخ مبارک احمد صاحب }	
" نور حمید صاحب الہ آباد	۲
" لئیق احمد چوہدری صاحب مانچسٹر	۱
" سمیع اللہ ناصر صاحب بھنگوی آئرلینڈ	۱
" محمد حنیف صاحب سرہندی "	۱
" مظفر احمد صاحب مع فیملی سڈنی آسٹریلیا	۱
" عبد الغفار خان صاحب مع فیملی " "	۱
" شمس الدین صاحب " "	۱
" محمد عثمان خان صاحب منجانب } " "	۱
والدہ محترمہ مرحومہ }	
مکرم تنویر ناصر ڈار صاحب ناروے	۱
" آفتاب احمد خان صاحب جھیل	۱
" پی احمد رحمانی صاحب " "	۱
" محمد سلیم صاحب بھیونڈی	۱
" محمد امین صاحب انگلینڈ	۱
" باسط شیخ صاحب "	۱
" شیخ فضل الرحمن صاحب "	۱
" ایم رفیع صاحب "	۱
" سلیم مرزا صاحب "	۱
" ایم اے خان صاحب "	۱
" بی اے مرزا صاحب "	۱

نام	تعداد جانور
مکرم وحید احمد صاحب انگلینڈ	۱
" انیس اے شمیم صاحب "	۱
محترمہ بلقیس اختر صاحبہ پاکستان	۱
مکرم طاہر سلیمی صاحب لندن	۱
محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ } چنیوٹ	۱
بذریعہ نذر السلام صاحب }	
محترمہ مسز فضل کریم صاحبہ } لندن	۱
بذریعہ نذر السلام صاحب }	
محترمہ مسز امۃ السلام صاحبہ لندن	۱
" صادقہ خالد اختر صاحبہ "	۱
مکرم نعیم احمد صاحب امینی بریڈ فورڈ	۱
" سعید احمد صاحب الور "	۱
" سید عبد اللہ شاہ صاحب "	۱
" عبد المجید صاحب بٹ "	۱
" لطیف احمد صاحب گھوکھر	۱
" عبد الرشید صاحب حیدر آبادی	۱
" عبد الباسط صاحب بھٹی	۱
" نسیم احمد صاحب باجوہ	۱
" فورج احمد صاحب چوہدری	۱
" محبوب احمد صاحب بھٹی	۱
" ملک دین محمد صاحب	۱
" میاں بابو محمد صاحب	۱
" خالد محمود صاحب	۱
مکرم منیر ازاز صاحب کنگسٹن	۱
مکرمہ عابدہ منیر نواز صاحبہ "	۱
مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب کراچی	۱
مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ مرحومہ }	۱
والدہ چوہدری سراج الدین صاحب }	
مکرم اقبال احمد صاحب ربوہ	۱
مکرمہ مسز محمودہ کے گلزیبہ صاحبہ لندن	۱
مکرم اقبال احمد صاحب "	۱
مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ راجپوت "	۱
مکرم نجیب الدین صاحب "	۱
" نذیر احمد صاحب ڈار "	۱
مکرمہ امۃ الحفیظ اعزاز الحق صاحبہ "	۱
مکرم بی ڈار احمد صاحب "	۱
مکرمہ بیگم سعید احمد صاحبہ "	۱
مکرم مرزا تقی الدین صاحب "	۱
" عبد الغنی صاحب برمنگھم	۱
" سعید احمد صاحب "	۱
" مظفر احمد صاحب "	۱
" مبشر احمد صاحب "	۱
محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ "	۱
مکرم محمد احسان صاحب "	۱
" شیخ مسعود احمد صاحب "	۱
" ڈاکٹر لئیق احمد صاحب مغاری گیمبیا	۱
" چوہدری ادریس نصر اللہ خان صاحب لندن	۱
" " عبد الحمید صاحب	۱
" مہاشہ محمد عمر صاحب مرحوم } لندن	۱
بذریعہ وحید بیگم صاحبہ }	

نام	تعداد جانور
مکرم [illegible] احمد صاحب آکسفورڈ	[illegible]
" [illegible]ن احمد صاحب	[illegible]
" محمد اکرم [illegible] صاحب غوری اسلام آباد	[illegible]
مکرمہ اکبری اسمٰعیل احمد صاحبہ لندن	۱
مکرم چوہدری حنیف احمد صاحب "	۱
" اے آر بٹ صاحب "	۱
مکرمہ ڈاکٹر صغریٰ خان صاحبہ جرمنی	۱
مکرم شیخ و بیگم رفیق الرحمن صاحب کراچی	۱
" بشیر احمد صاحب لندن	۱
" ڈاکٹر زکریا طاہر صاحب برمنگھم	۱
مکرمہ مسز غزالی صاحبہ لندن	۱
مکرم عطاء القادر طاہر صاحب "	۱
" منور احمد صاحب گلزار "	۱
" حفیظ احمد بھٹی صاحب لیبیا	۱
" چوہدری احمد مختار بھٹی صاحب کراچی	۱
" کیپٹن سجاد احمد حسین صاحب لندن	۱
" ایف ایم قریشی صاحب "	۱
" داؤد احمد ندیم خان صاحب "	[illegible]
" مسعود احمد حیات صاحب	[illegible]
" بشیر احمد صاحب باجوہ لندن	[illegible]
" خلیل الرحمن صاحب ملک	[illegible]
" چوہدری عبد الکریم صاحب شرف لندن	۱
" چوہدری انوار الحق صاحب مانچسٹر	۱
" " عبد الحق صاحب "	[illegible]
محترمہ مبارکہ عبد الغفور صاحبہ "	[illegible]
مکرم مقصود احمد صاحب "	۱
" چوہدری رحمت خان صاحب "	[illegible]
" شمس الدین صاحب امیٹی	[illegible]
" قمر الدین صاحب امیٹی	[illegible]
" والدہ محترم شہاب الدین صاحب }	[illegible]
بذریعہ قمر الدین صاحب امیٹی }	
" بشیر احمد صاحب مرحوم " "	[illegible]
" چوہدری طاہر احمد صاحب	[illegible]
" ملک زبیر احمد صاحب پاکستان	[illegible]
" ڈاکٹر محمود علی خان صاحب لندن	[illegible]
" حبیب علی خان صاحب "	[illegible]
" نذیر احمد صاحب گھوکھر مرحوم "	[illegible]
" " " " " "	[illegible]
" منیر احمد صاحب گھوکھر "	[illegible]
محترمہ منیر " " "	[illegible]
مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب "	[illegible]
" " محمد صاحب "	[illegible]
" عبد الباقی ارشد صاحب "	[illegible]
" ارشد وجیہت دہلی "	[illegible]
" خالد اقبال صاحب	[illegible]
" منیر احمد صاحب	[illegible]

بیرونِ ملک خریداران کے چندہ بدر میں اضافہ

ہندوستان سے باہر کے خریداران بدر کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یکم اپریل ۱۹۸۶ء سے بیرونِ ملک ڈاک کی شرح میں اضافہ کے پیشِ نظر بدر کے سالانہ زر اشتراک میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ خریداران بیرون سے گزارش ہے کہ آئندہ اپنا چندہ بدر درج ذیل تفصیل کے مطابق ارسال فرمائیں:۔

نام ملک	چندہ ہوائی ڈاک	چندہ بحری ڈاک
ابوظہبی۔ بحرین۔ اجمان۔ دوبئی۔ کویت۔ امان۔ قطر۔ یمن۔ متحدہ عرب امارات۔ ملائیشیا۔ انڈونیشیا۔ سنگاپور۔ ایران۔	۲۶۰/- روپے	۱۴۰/- روپے
بیلجیم۔ چیکوسلواکیہ۔ ڈنمارک۔ فرانس۔ جرمنی۔ برطانیہ۔ ہنگری۔ ناروے۔ پولینڈ۔ اسپین۔ ہالینڈ۔ سوئٹزرلینڈ۔ اسرائیل۔ جارڈن۔ آسٹریلیا۔ مشرقی ومغربی افریقہ۔ جاپان۔ لیبیا۔ ماریشس۔	۳۲۵/- روپے	۱۶۰/- روپے
برازیل۔ کینیڈا۔ امریکہ۔ فجی۔ ٹرینیڈاڈ۔ میکسیکو۔ نیوزی لینڈ۔ سورینیم۔	۳۸۰/- روپے	۱۶۰/- روپے

ضروری وضاحت

بعض نئی قانونی پابندیوں کے باعث صدر انجمن احمدیہ قادیان چونکہ ہفت روزہ بدر کے مالکانہ حقوق سے دست بردار ہو چکی ہے۔ اس لئے خریداران بیرون سے گزارش ہے کہ وہ اپنا سالانہ بدل اشتراک بذریعہ بینک ڈرافٹ، انٹرنیشنل منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر صدر انجمن احمدیہ یا محاسب صدر انجمن احمدیہ کی بجائے

THE MANAGER BADR WEEKLY QADIAN.

کے نام ارسال کریں۔ واضح رہے کہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا (قادیان برانچ) میں مینیجر بدر کا اکاؤنٹ نمبر 589 ۔ SB ہے۔

مینیجر ہفت روزہ بدر قادیان

قابلِ تقلید نمونہ

موجودہ دورِ ابتلاء اور ہماری ذمہ داریاں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اگرچہ آغازِ احمدیت سے لیکر تقریباً ساٹھ ستر سال تک ہندوستان کو یہ سعادت بھی حاصل رہی کہ ہندوستان کا چندہ اندرونی ضرورتوں کو ہی پورا نہیں کرتا تھا بلکہ بیرونی جماعتوں کی مدد کیلئے بھی استعمال ہوتا رہا ...... لیکن افسوس ہے کہ اب یہ صورتحال نہیں رہی اور مزید افسوس یہ کہ اپنی کوتاہی اور کمزوری کا کما حقہٗ احساس بھی موجود نہیں۔ یہاں تک کہ ہندوستان کی جماعتیں اس دورِ ابتلاء میں دنیا بھر کی جماعتوں سے بہت پیچھے رہ گئی ہیں اور دیگر ممالک کی طرح مالی قربانی کے میدان میں جوش وجذبہ کے ساتھ آگے نہیں بڑھ رہیں۔"

"تحریکِ جدید کے چندے ..... غریب قادیانیوں نے اور ہندوستان کی جماعتوں نے بکریاں بیچ بیچ کر اور کپڑے بیچ بیچ کر ... دیئے ..... اور بڑی خاص دعاؤں کے ساتھ دیئے گئے تھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ شامل تھے۔ مہاجرین الی اللہ شامل تھے ..... ایک عجیب ماحول تھا تقویٰ اور نیکی کا ..... کئی کئی مہینوں کی تنخواہیں انجمن کے غریب کارکن دیدیا کرتے تھے ..... اس کو بھلانا نہیں چاہیئے ..... تحریکِ جدید کیطرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ اسے ضرور زندہ رکھنا چاہیئے۔ اس کی برکتیں قیامت تک جاری رہیں گی اور قیامت تک اس کو یاد بھی رکھنا چاہیئے۔"

پس ہندوستان کے ہر احمدی کا فرض ہے کہ حضور انور کے ارشاد کے پیشِ نظر موجودہ دورِ ابتلاء میں دورِ اوّل کے مجاہدین تحریکِ جدید کے قابلِ تقلید نمونہ پر عمل پیرا ہوتے ہوئے عالمگیر فتحِ اسلام کے تہیہ کیساتھ تحریکِ جدید کی قربانیوں میں ایک اعلیٰ معیار قائم کرے جو ہر طرح مثالی ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی سعادت عطا فرمائے اور آپ کے اموال ونفوس میں برکت بخشے۔ وکیل المال تحریکِ جدید قادیان

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا پہلا سالانہ اجتماع

لجنات اماء بھارت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے پہلے سالانہ اجتماع کے انعقاد کے لئے ۱۰، ۱۱، ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۶ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرماتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔

"اجتماع کے انعقاد کی اجازت ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ انڈیا میں احمدیت کی قبولیت کے آثار ہیں۔ اور یہ ایک انقلابی دور ہے۔"

تمام لجنات سے گذارش ہے کہ اس پہلے سالانہ اجتماع میں زیادہ سے زیادہ نمائندگی کرنے اور اس کی روحانی برکات سے مستفید ہونے کے لئے دعاؤں کے ساتھ ابھی سے تیاری شروع کردیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ساتواں سالانہ اجتماع

اراکین مجالس انصار اللہ بھارت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ساتویں سالانہ اجتماع کے انعقاد کے لئے ۸ اور ۹ اخاء (اکتوبر) ۱۳۶۵ ہش (۱۹۸۶ء) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔

ناظمینِ اعلیٰ اور زعمائے کرام سے گذارش ہے کہ ابھی سے اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں نمائندگی کرنے اور اس کی روحانی برکات سے مستفید ہونے کے لئے دعاؤں اور ظاہری تدابیر سے تیاری شروع کردیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نویں اور اطفال الاحمدیہ کے آٹھویں سالانہ اجتماع کے لئے مورخہ ۱۰، ۱۱، ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۶ء کی منظوری عطا فرما دی ہے۔ نمائندگان مجالس اس کے مطابق ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ نمائندگان کو اس اجتماع میں شامل ہو کر علمی اور روحانی پروگراموں سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

بدر کی اعانت ہر احمدی کا قومی فریضہ ہے۔ (مینیجر بدر)

ارتداد کا مسئلہ

مدیر روزنامہ جنگ لندن کے نام ایک مکتوب

مکرمی! آپ کے اخبار ۱۱ر اگست کی اشاعت میں احمد علی صاحب کا ایک خط شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ چونکہ امام جماعت احمدیہ نے اپنی جلسہ سالانہ کی تقریر میں مرتد کی سزا قتل نہ ہونے پر اسلامی قانون و شریعت کی رو سے بحث کی ہے۔ اس لئے ہر شخص یہ سمجھ سکتا ہے کہ انہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے ساتھیوں کو مرتد مان لیا ہے۔

اس سادگی پہ کون نہ مر جائے اے خدا

استدلال کا یہ بڑا انوکھا انداز ہے جو احمد علی صاحب نے اختیار کیا ہے۔ غالباً ان کی نظر سے جسٹس ایس اے رحمان کی چند سال پیشتر کی انگریزی زبان میں اسی موضوع پر لکھی ہوئی کتاب نہیں گزری جو پاکستان میں سرکاری خرچ پر چلنے والے ادارے ثقافت اسلامیہ لاہور نے شائع کی ہے اسی طرح شمس العلماء مولوی چراغ علی صاحب نے اپنی کتاب "الجہاد فی الاسلام" میں اس مسئلہ پر تفصیلی بحث کی ہے اور سر سید احمد خاں نے تہذیب الاخلاق اور دوسرے متعدد رسائل میں مرتد کی سزا قتل کی نفی کے طور پر پُر زور دلائل کے ساتھ مضامین لکھے۔ کیا یہ سبھی مرتدین کے زمرہ میں آتے ہیں؟ کیا احمد علی صاحب کو یہ معلوم ہے کہ مرتد کون ہوتا ہے یا دوسرے الفاظ میں مسلمان کی تعریف کیا ہے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے ہمارا کلمہ پڑھا، ہماری طرح نماز پڑھی، ہمارا ذبیحہ کھایا وہ مسلمان ہے۔ اس ارشاد کو پیش نظر اگر جماعت احمدیہ کے عقائد کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہو گا کہ احمدی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھتے ہیں اور اس جرم کی پاداش میں پاکستان کی جیلوں میں قید و بند کی شدید صعوبتیں اٹھا رہے ہیں۔ نماز میں بھی ذرہ بھر فرق نہیں۔ پھر احمد علی صاحب کس طرح یہ کہہ سکتے ہیں کہ جماعت احمدیہ مرتدوں کی جماعت ہے کیا قرون اولیٰ میں زمانہ نبوت یا خلافت راشدہ کے دور میں کوئی ایک بھی ایسا واقعہ گزرا ہے کہ کسی کلمہ گو، نماز ادا کرنے والے، مسلمانوں کا ذبیحہ کھانے والے یا اذان دینے والے کسی فرد کو مرتد سمجھ کر قتل کر دیا گیا ہو۔ امام جماعت احمدیہ نے تو اس ضمن میں اظہار خیال کر کے پاکستان میں رونما ہونے والے ایک زبردست فتنے سے خبردار کیا ہے جو اگر خدانخواستہ رونما ہو گیا تو پاکستان کی بنیاد کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر رکھ دے گا۔ پاکستان میں اگر قتل مرتد کا قانون پاس ہو جائے تو پاکستان میں ایک بھی مسلمان قتل کی سزا سے نہیں بچ سکے گا۔ کتنا خوفناک تصور ہے۔ الامان والحفیظ

(رشید احمد چودھری۔ ۱۸ گریسن ہال روڈ، لندن ایس ڈبلیو ۱۸)

(بشکریہ روزنامہ جنگ لندن مجریہ ۲۷ر اگست ۱۹۸۶ء)

افضل الذکر لا الہ الا اللہ
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)
منجانب: ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۳
MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.
PH. 275475
Resi. 273903
CALCUTTA 700073.

"الخیر کلہ فی القرآن"
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
الہام حضرت مسیح موعود
THE JANTA PHONE. 279203
CARD BOARD BOX MFG. CO.
MANUFACTURERS OF KINDS OF CARD BOARD
CORRUGATED BOXES AND DISTINCTIVE PRINTERS.
15, PRINCEP STREET CALCUTTA 700072.

"محبت سب کے لئے
نفرت کسی سے نہیں"
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ
پیشکش: سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ ٹپسیا روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۳۹
SUNRISE RUBBER PRODUCTS.
2. TOPSIA ROAD CALCUTTA. 700039.

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ہو الناصر
کراچی میں معیاری سونا کے زیورات بنوانے اور خریدنے کے لئے تشریف لائیں!
الرؤف جیولرز
۱۴ خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری شمالی ناظم آبادی کراچی
فون نمبر ۶۱۰۸۴۲

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار، موٹر سائیکل، سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لیے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمایئے
آٹو ونگس
AUTOWINGS
13, SANTHOME HIGH ROAD
MADRAS. 600004
PHONE 76863
14350

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوْحِىْ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

{ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے }

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

پیشکردہ } کرشن احمد گوتم احمد اینڈ برادرس، استاکسٹ جیون ڈرلیسز۔ مدینہ میدان روڈ۔ بھدرک۔ ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)

پروپرائیٹر:۔ شیخ محمد یونس احمدی۔ فون نمبر:۔ 294

اشاعت نمبر

اَلنَّاسُ كَاَسْنَانِ الْمُشْطِ

(ترجمہ) آدمی دندانوں کے مانند ہیں کنگھی کے

یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

پندرھویں صدی ہجری غلبہ اسلام کی صدی ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

—(پیشکش)—

SARA Traders

WHOLE SALE DEALER IN HAWAI & P.V.C CHAPPALS

SHOE MARKET. NAYAPUL HYDERABAD 500002

PH No-522360

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ اُن کی تحقیر
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے اُن کی تذلیل

(کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS

No- 6AL.

فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" ارشاد حضرت مرزا ناصر احمد رحمہ اللہ تعالیٰ

احمد الیکٹرانکس

کورٹ روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

گڈلک الیکٹرانکس

انڈسٹریز روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

ایمپائر ریڈیو۔ ٹی وی۔ اُوشا پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم)

فون نمبر:۔ 42916 ٹیلیگرام "ALLIED"

الائیڈ پروڈکٹس

سنگلا بریز۔ کرشنڈ بون۔ بون میل۔ بون سینیوس۔ ھارن ھوفس وغیرہ

(پتہ)

نمبر ۴-۳-۲/۲۸۴ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن۔ حیدرآباد ۲۷ (آندھرا پردیش)

حیدرآباد میں

فون نمبر:۔ 42301

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

مسعود احمد ریپیرنگ ورکشاپ (آغاپورہ)

۴-۱-۴۸۷ سعید آباد۔ حیدرآباد (آندھرا پردیش)

عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

MIR®

CALUTTA-15

پیش کرتے ہیں:۔

آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شلیٹ، ہوائی چپل، نیز ربڑ پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!